مقبوضہ اسمبلی میں کشمیر کی ریاستی حیثیت بحالی کی قرارداد منظور

وزیراعلی مقبوضہ کشمیر عمر عبداللہ کی جانب سے پیش کی گئی قرارداد پر بحث کے دوران بی جے پی ارکان کا سیاسی و آئینی صورتحال کے حوالہ جات پر سخت اعتراض

بھارتی حکومت نے دفعہ 370 اور 35A کے تحت کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت منسوخ کر کے دو یونین ٹیریٹریز جموں و کشمیر اور لداخ میں تقسیم کر دیا تھا، عمر عبداللہ

ریاستی حیثیت کی بحالی سیاسی خواہشات کا مکمل احاطہ نہیں کرتی اور مسئلہ کشمیر کے حتمی حل کے لیے کشمیری عوام کی خواہشات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے، کشمیری سیاسی حلقوں کا موقف

سرینگر (کے ایم ایس) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں بھارتی بیوروکریسی اور ہندوتوا بھارتیہ جنتا پارٹی کے ارکان کی مخالفت کے باوجود مقبوضہ کشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی سے متعلق قرارداد منظوری کے بعد جموں و کشمیر کی آئینی حیثیت اور نئی دہلی کے ساتھ تعلقات ایک بار پھر سیاسی بحث کا مرکز بن گئے ہیں۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق وزیر اعلی عمر عبداللہ کی جانب سے 25 ستمبر کو پیش کی گئی قرارداد پر بحث کے دوران بی جے پی ارکان نے خاص طور پر قرارداد میں اگست 2019 سے قبل اور 1953 سے قبل کی سیاسی و آئینی صورتحال کے حوالہ جات پر سخت اعتراض کیا۔ بی جے پی ارکان کی طرف سے احتجاجا ایوان سے واک آؤٹ کے باوجود قرارداد 28 ستمبر کو منظور کر لی گئی۔ اس سے قبل چیف سیکریٹری اتل ڈلو اور قانون سیکریٹری اچل سیٹھی نے اسمبلی سیکریٹریٹ کو الگ الگ خطوط میں قرارداد کو معاملہ عدالت میں زیر سماعت ہونے کا جواز پیش کر کے اس پر ایوان میں بحث نہ کرانے کی درخواست کی تھی۔ اسمبلی اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے بیوروکریسی کی جانب سے ایوان کے معاملات میں اس نوعیت کی مداخلت پر سوال اٹھایا جبکہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ انہیں ان خطوط کے بارے میں پیشگی علم نہیں تھا۔ واضح رہے کہ اگست 2019 میں بھارتی حکومت نے دفعہ 370 اور 35A کے تحت جموں و کشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت منسوخ کر کے اسے دو یونین ٹیریٹریز جموں و کشمیر اور لداخ میں تقسیم کر دیا تھا۔ دفعہ 35A کے تحت سابق ریاستی قانون ساز اسمبلی کو مستقل باشندوں اور ان کے بعض خصوصی حقوق سے متعلق قوانین بنانے کا اختیار حاصل تھا۔ دسمبر 2023 میں بھارتی سپریم کورٹ نے دفعہ 370 کی بحالی سے متعلق درخواستوں پر سماعت کے دوران مودی حکومت کے 2019 کے غیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور مؤثر آواز

www.dailywatanvoice.com

Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830

Daily WATAN VOICE Digital

روزنامہ وطن وائس ڈیجیٹل

ایڈیٹر: ارسلان معروف

چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین

جلد نمبر: 1 بدھ 30 ستمبر 2026، 17 ربیع الثانی 1448ھ، صفحات 4 قیمت 20 روپے شمارہ نمبر: 336

وفاق تعاون کرے آزاد کشمیر کو خوشحال بنائینگے افتخار گیلانی

بھمبر کے عوام سے رشتہ محض سیاست کا نہیں بلکہ دل کا ہے، عوام سے ملاقات اور ان کی محبت کا شکریہ ادا کرنے آئے ہیں، قائد میاں نواز شریف، وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف، مریم نواز کی قیادت میں آزاد کشمیر ترقی کریگا

بھمبر کی ترقی کے لیے جامع روڈ ماسٹر پلان، روڈ انفراسٹرکچر کی تعمیر و بحالی، پنجاب اور آزاد کشمیر کے درمیان رابطہ سڑکوں کو اقتصادی مواقع سے منسلک کرنے اور دیہی علاقوں کو مرکزی شاہراہوں سے بہتر طور پر جوڑنے پر توجہ دی جائے گی، وزیراعظم

گردوں کے مریضوں کو مفت ڈائیلاسز کی سہولت فراہم کرنا ایک عظیم انسانی خدمت ہے، ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال بھمبر غلام احمد چوہدری مرحوم کے نام سے منسوب، چنار فری ڈائیلاسز سینٹر کی 18 سالہ خدمات کو سراہا، منتظمین اور پوری ٹیم کو مبارکباد

بھمبر (نمائندہ خصوصی) وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی کی گزشتہ روز مسلم لیگ ن کے ضلعی سیکرٹریٹ آمد، سپیکر آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی چوہدری طارق فاروق کی میزبانی میں منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کیا۔ اس موقع پر پاکستان، آزاد کشمیر، مسلح افواج پاکستان، میاں نواز شریف، وزیراعظم پاکستان شہباز شریف، مریم نواز کے حق میں نعرے بازی کی گئی۔ ن لیگ سیکرٹریٹ آمد پر وزیراعظم کا شاندار استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعظم آزاد کشمیر نے کلری کو سب ڈویژن کا درجہ دینے کا اعلان کیا۔ جلسہ عام سے خطاب میں وزیراعظم افتخار گیلانی نے کہا ہے کہ بھمبر کے عوام سے رشتہ محض سیاست کا نہیں بلکہ دل کا ہے۔ بھمبر کے عوام سے ملاقات اور ان کی محبت کا شکریہ ادا کرنے آئے ہیں۔ وزیراعظم افتخار گیلانی نے کہا کہ قائد میاں نواز شریف، وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف، مریم نواز کی قیادت میں خطہ آزاد کشمیر ترقی کرے گا۔ ن لیگ کی حکومت میں ہمیشہ ترقی ہوئی۔ آج پاکستان معاشی طور پر مضبوط ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر کی قیادت میں پاکستان نے دنیا بھر میں اپنا لوہا منوایا۔ پاکستان کا دفاع ناقابل تسخیر ہے، افواج کی شہادتوں اور قربانیوں کی بدولت آزاد کشمیر میں ہم سکون کی زندگی بسر کرتے ہیں، مقبوضہ کشمیر بھارت کشمیریوں پر مظالم ڈھا رہا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ چوہدری طارق فاروق ویژن اور دور اندیشی رکھنے والے سیاسی رہنما ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر میں ترقیاتی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے آئندہ تین سے پانچ سال کی جامع منصوبہ بندی کر رہے ہیں، جس میں صحت، تعلیم، روزگار، سڑکوں، پانی اور دیگر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

اسلام آباد، وزیر امور کشمیر انجینئر امیر مقام سے وزیر حکومت راجہ ثاقب مجید ملاقات کر رہے ہیں

مری میں سکول وین حادثے کا شکار، 10 بچے جھلس کر زخمی

لوئر موہڑا بڑا ہوتر کے قریب سکول وین کھائی میں گرنے سے آگ لگ گئی

آگ بیٹری کی سپارکنگ سے لگی، گنجائش سے زیادہ بچے سوار تھے، رپورٹ

مری (نمائندہ خصوصی) مری میں اسکول کے بچوں کو لے جانے والی وین حادثے کا شکار ہو گئی جس کے نتیجے میں بچوں سمیت 11 افراد جھلس کر زخمی ہو گئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق مری میں لوئر موہڑا بڑا ہوتر کے قریب اسکول وین بے قابو ہو کر سڑک سے نیچے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

ادارہ جاتی اصلاحات حکومت کی ترجیح ہے، وزیراعظم

تعمیر و ترقی کے عمل کو فاسٹ ٹریک بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے گا، افتخار گیلانی

تمام شعبوں میں تیز رفتار ترقی کیلئے سو روزہ پلان لیکر آرہے ہیں، شبیر عثمانی سے گفتگو

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی سے وزیراعظم پاکستان کے مشیر برائے امور کشمیر و گلگت بلتستان شبیر احمد عثمانی نے ملاقات کی اور انہیں وزارت عظمیٰ کا منصب سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی۔ ملاقات میں آزاد کشمیر میں تعمیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

بھمبر، وزیراعظم افتخار گیلانی DHQ ہسپتال کو غلام احمد چوہدری کے نام سے منسوب کرنے کی تختی کی نقاب کشائی کر رہے ہیں

ایمان مزاری اور شوہر پر فرد جرم کیلئے 6 اکتوبر کی تاریخ مقرر

تھانہ کوہسار میں درج پولیس پر تشدد کیس میں ملزمان کی درخواستوں پر نوٹس جاری

اسلام آباد (اے ایف بی) ایمان مزاری اور ان کے شوہر ہادی علی چٹھہ کے خلاف پولیس پر تشدد کے کیس میں فرد جرم عائد کرنے کیلئے 6 اکتوبر کی تاریخ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

راج محل اور کوٹلی شہر کو یکساں 100 روزہ پلان میں شامل کیا جائیگا عبدالرحمن آرائیں

یکساں طور پر عوامی مسائل کے حل اور کی ترقی کیلئے بھرپور کردار ادا کریں گے، سو روزہ حکومتی پلان میں راج محل کو نظر انداز نہیں کیا جائے گا

یکساں طور پر عوامی مسائل کے حل اور کی ترقی کیلئے بھرپور کردار ادا، وزیراعظم کے جلسہ میں راج محل کے عوام کی بھرپور شرکت اور نمائندگی ہوگی

ملک نواز کی رہائش گاہ میرا اپنا گھر ہے، مہمان نہیں بلکہ میزبان کی حیثیت سے موجود ہوں، مسائل اور ضروریات کو نظر انداز نہیں کیا جائے گا

کوٹلی (خبر نگار) وزیر سیاحت، صنعت و معدنی وسائل چوہدری عبدالرحمن نے کہا ہے کہ راج محل اور کوٹلی شہر کو یکساں اہمیت دیتے ہوئے عوامی مسائل کے حل اور علاقے کی ترقی کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے، حکومت کے سو روزہ پلان میں راج محل کو نظر انداز نہیں کیا جائے گا، عوام جب بھی پکاریں گے ان کے درمیان موجود ہوں گا اور انہیں مایوس نہیں کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے رہنما مسلم لیگ (ن) اور سابق قائمقام وزیراعظم ملک نواز کی رہائش گاہ پر وزیراعظم آزاد کشمیر کے آمدہ دورہ کوٹلی اور جلسہ عام کے حوالے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

اسلام آباد، صدر آزاد کشمیر نجیب نقی سے وزیراعظم پاکستان کے کوآرڈی نیٹر شبیر عثمانی ملاقات کر رہے ہیں

سوشل میڈیا کا غیر ضروری استعمال نئی نسل کی تباہی کا باعث بن چکا سردار عتیق

دنیا بھر میں مقام پیدا کرنے کیلئے نسل نو کی تربیت کرنا ہوگی، شاہین یوتھ فورم کی کاوشیں لائق تحسین ہیں،

سرکاری اور پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں بچوں کے درمیان کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد لازمی بنایا جانا چاہیے

تعلیم شعور اور روشنی کا نام ہے، کوئی بھی انسان عقل کل نہیں، بچوں کے جسم کی نشوونما کے لئے کھیل کود کی انتہائی اہمیت ہے

نیلہ بٹ/مظفرآباد (خبر نگار) سوشل میڈیا کا غیر ضروری استعمال نسل نو کی تربیت کے بجائے تباہی کا باعث بن چکا ہے، ہمیں نسل نو کی ایسی تربیت کرنا ہوگی کہ اس ٹیکنالوجی سے ہم دنیا بھر میں اپنا ایک مقام حاصل کریں، سوشل میڈیا کو کنٹرول کرنے میں سب سے پہلے والدین اور اساتذہ نے کردار ادا کرنا ہوگا، شاہین یوتھ فورم کی کاوشیں لائق تحسین ہیں، نوجوانوں میں کھیلوں کے مقابلے کروانا ایک احسن اقدام ہے اس سے طلباء کئی غیر سرگرمیوں سے بچ سکتے ہیں، ہم نے بچوں کے ہاتھوں میں ایسی ٹیکنالوجی دیدی ہے جس کا وہ منفی استعمال (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

صفائی کی ناقص صورتحال قصور، فیصل آباد، اوکاڑا کے ایم ڈی فارغ

وزیراعلی مریم نواز کا مختلف شہروں میں صفائی کی صورتحال سے متعلق شکایات پر اظہار برہمی

لاہور (اے ایف بی) صفائی کی ناقص صورتحال سے متعلق شکایات پر پنجاب حکومت نے قصور، فیصل آباد اور اوکاڑا کے مینیجنگ ڈائریکٹرز (ایم ڈی) وعہدوں سے ہٹا دیا، جبکہ ناقص کارکردگی پر ستھرا پنجاب سے ہٹائے جانے والے ایم ڈیز کو دیگر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

بلوچستان: صنوبر کے جنگلات میں 3 روز سے لگی آگ نہ بجھ سکی

کوئٹہ (اے ایف بی) بلوچستان کے ضلع زیارت میں دنیا کے دوسرے بڑے صنوبر (جونیپر) کے جنگل میں تین روز سے آگ لگی ہوئی ہے۔ حکام کے مطابق 70 ایکڑ سے زائد رقبہ متاثر ہو چکا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

کوٹلی: وزیر سیاحت عبدالرحمن کیساتھ منعقدہ مشاورتی اجلاس کے بعد اویس نواز اور عمائدین و شرکاء کا گروپ فوٹو

ساہیوال، دہشت گردی کا منصوبہ ناکام، خطرناک دہشت گرد گرفتار

ساہیوال (اے ایف بی) ساہیوال میں سی ٹی ڈی نے دہشت گردی کا منصوبہ ناکام بناتے ہوئے کالعدم ٹی ٹی پی (فتنہ الخوارج) سے تعلق رکھنے والے انتہائی خطرناک دہشت گرد کو گرفتار کر لیا۔ تفصیل کے مطابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

نیلہ بٹ: صدر مسلم کانفرنس سردار عتیق احمد خان شاہین یوتھ ٹیلنٹ ایوارڈ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

صدر آصف زرداری سے وزیر داخلہ محسن نقوی کی ملاقات

بلاول ہاؤس میں ہونیوالی ملاقات میں مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال

کراچی (بیورو رپورٹ) صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیر داخلہ محسن نقوی نے اہم ملاقات کی۔ ذرائع نے کہا کہ صدر مملکت آصف علی زرداری سے وزیر داخلہ محسن نقوی کی اہم ملاقات بلاول ہاؤس کراچی میں ہوئی۔ ذرائع نے کہنا ہے کہ صدر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

کراچی، صدر آصف علی زرداری سے وزیر داخلہ محسن نقوی ملاقات کر رہے ہیں

میرپور میں انڈر 14 گرلز فٹبال اکیڈمی کا باضابطہ افتتاح

انڈر 14 گرلز فٹ بال ٹیم کا قیام اور افتتاحی میچ کی تقریب محض رسم نہیں، بچیوں کی نئی امیدوں کا موقع ہے، ایجوکیشن افیسر نسواں

ڈاکٹر صبا حیدر تارڑ، اور صبا اویس ودیگر نمائندہ خواتین کی بطور مہمانان خصوصی انڈر 14 گرلز فٹبال اکیڈمی کی تقریب میں شرکت

مسلم ہینڈز میرپور کے زیر اہتمام آسٹروٹرف فٹ بال گراؤنڈ و اکیڈمی کے ذریعے گرلز فٹبال اکیڈمی کے نئے سفر کا با قاعدہ آغاز

میرپور (بیورو رپورٹ) آزاد جموں و کشمیر میں باضابطہ پہلی انڈر 14 گرلز فٹبال اکیڈمی کا میرپور میں افتتاح کر دیا گیا۔ آزاد کشمیر کی سطح کی پہلی آسٹروٹرف فٹ بال گراؤنڈ و اکیڈمی کے ذریعے گرلز فٹبال اکیڈمی کے اس نئے سفر کا باقاعدہ آغاز ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افیسر نسواں میرپور محترمہ فرخ اویس چوہدری اور محترمہ بے نظیر بھٹو شہید میڈیکل کالج میرپور چلڈرن ڈیپارٹمنٹ کی ہیڈ ڈاکٹر صبا حیدر تارڑ، اور صبا اویس پرنسپل سمیت دیگر نمائندہ خواتین نے بطور فیتہ کاٹنے کی پروقار تقریب مسلم ہینڈز میرپور کے زیر اہتمام قائم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات کیلئے تیاری شروع، الیکشن کمیشن انتخابات کرانے کیلئے تیار ہے، چیف الیکشن کمشنر

بلدیاتی انتخابات 27-2026 کے انعقاد کے حوالہ سے چیف الیکشن کمشنر آزاد جسٹس (ر) غلام مصطفی مغل کی زیر صدارت اجلاس

لوکل گورنمنٹ ایکٹ میں ترمیم، مطلوب فنڈز کیلئے تخمینہ مرتب کرنے کیلئے کمیٹی تشکیل

ترمیم صوبہ پنجاب، خیبر پختونخواہ، اور سندھ کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت کو ارسال کی جائیں گی، بلدیاتی انتخابات کرانا آئینی ذمہ داری، چیف الیکشن کمشنر

مظفرآباد (خبر نگار) آزاد کشمیر میں بلدیاتی انتخابات 27-2026 کے انعقاد کے حوالہ سے چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں و کشمیر جسٹس (ر) غلام مصطفیٰ مغل کی زیر صدارت آزاد جموں و کشمیر الیکشن کمیشن کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں سینئر ممبر الیکشن کمیشن خواجہ محمد احسن، ممبر الیکشن کمیشن ید نظیر الحسن گیلانی کے علاوہ سیکرٹری الیکشن کمیشن ایاز بشیر، الیکشن کمشنر بلدیات راجہ راشد محمود اور نگران بلدیات راجہ مختیار حسین بھی موجود تھے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے حوالہ سے موجودہ نافذ العمل لوکل گورنمنٹ ایکٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

16 ویں آئینی ترمیم کا مسودہ تیار، اسمبلی میں پیش کئے جانیکا امکان

مجوزہ ترمیم میں کشمیر کونسل کے قانون سازی کے اختیارات کی بحالی کی اطلاعات ہیں

13 ویں ترمیم کی تیاری میں کردار ادا کرنیوالے ماہرین سے مجوزہ 16 ویں ترمیم کے حوالے سے معاونت

مشیران اور معاونین خصوصی کی تعداد پر پابندی ختم کرنیکی تجویز بھی زیر غور، ذرائع

مظفرآباد (خصوصی رپورٹر) آزاد جموں و کشمیر کے عبوری آئین ایکٹ 1974ء میں 16 ویں آئینی ترمیم کے مسودے کی تیاری کا عمل تیز کر دیا گیا ہے، مجوزہ ترمیم میں آزاد جموں و کشمیر کونسل کے قانون سازی کے اختیارات کی بحالی، کونسل کے ارکان کو قانون ساز اسمبلی کے مشترکہ اجلاس میں شرکت، صدارتی انتخاب میں ووٹ دینے کا اختیار اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

پلندری میں صحت ملازمین کا احتجاج، ہسپتال کی او پی ڈی بند، مریض خوار

ہڑتالی ملازمین کی سیکرٹری مالیات، سیکرٹری صحت اور ڈائریکٹر جنرل کے خلاف شدید نعرے بازی

بینرز اور پلے کارڈز اٹھا کر ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال تا پلندری بازار تک پیدل ریلی، خواتین ملازمین کی شرکت

ملازمین کے مطالبات مسلسل نظر انداز، اضطراب اور بے چینی میں اضافہ، مظفرآباد میں آئندہ لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا

پلندری (بیورو رپورٹ) محکمہ صحت کے ملازمین نے چار اکتوبر کو مظفرآباد احتجاج کا اعلان کر دیا۔ محکمہ صحت کے ہڑتالی ملازمین کا شدید احتجاج، اعلیٰ حکام کے خلاف نعرے بازی محکمہ صحت کے ہڑتالی ملازمین نے اپنے مطالبات کے حق میں احتجاج میں شدت لاتے ہوئے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال پلندری کی او پی ڈی مکمل طور پر بند کر دی اور سیکرٹری مالیات، سیکرٹری صحت اور ڈائریکٹر جنرل صحت کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

اسلام آباد، وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی سے سیکرٹری جنرل مسلم لیگ ن خواتین ونگ ناصرہ خان کی قیادت میں وفد ملاقات کر رہا ہے۔

میرپور، وزیر تعلیم سکولز عمیر نعیم اور ممبر اسمبلی چوہدری رخسار سپورٹس ویک کا افتتاح کر رہے ہیں

تعلیم وصحت کے شعبوں پر توجہ حکومت کی ترجیح ہے، عمیر نعیم

کھیلوں اور دیگر ہم نصابی سرگرمیوں کا انعقاد مثبت سوچ کو فروغ دیتا ہے، وزیر تعلیم

میرپور (نمائندہ خصوصی) وزیر تعلیم سکولز آزاد جموں و کشمیر انجینئر عمیر نعیم ایڈووکیٹ اور ممبر قانون ساز اسمبلی و سابق وزیر حکومت چوہدری رخسار احمد نے بینظیر بھٹو شہید میڈیکل کالج میرپور میں لیٹریری سوسائٹی کے زیر اہتمام سپورٹس ویک کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی اور افتتاح کیا۔ اس موقع پر وزیر تعلیم سکولز نے شجرکاری کی اہمیت اجاگر کرنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

NRSP بینک کی انتظامی نااہلی عمر رسیدہ پنشنرز کیلئے رقم کا حصول مشکل

این آر ایس پی بینک کی مبینہ نااہلی اور ناقص انتظامی امور کے باعث بزرگ پنشنرز اپنی پنشن کے حصول کے لیے خوار ہونے لگے

ادویات، گھریلو اخراجات اور دیگر بنیادی ضروریات کیلئے پنشن پر انحصار کرنے والے افراد کو بروقت رقم نہ ملنا انتہائی تکلیف دہ صورتحال ہے

اے جی آفس سے منتقل شدہ پنشن کی رقوم فوری طور پر مستحق پنشنرز کو ادا کی جائیں، حکومت آزاد کشمیر، متعلقہ محکمہ خزانہ اور بینک کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ

مظفرآباد (خبر نگار) دارالحکومت مظفرآباد میں قائم این آر ایس پی بینک کی مبینہ نااہلی اور ناقص انتظامی امور کے باعث بزرگ پنشنرز اپنی پنشن کے حصول کے لیے خوار ہونے لگے۔ پنشن کی رقم اے جی آفس کی جانب سے متعلقہ بینک اکاؤنٹس میں منتقل کیے جانے کے باوجود ادائیگی نہ ہونے پر بزرگ پنشنرز میں شدید تشویش اور غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔ مرکزی ایوان صحافت مظفرآباد کے سائلین ڈیسک میں گفتگو کرتے ہوئے بزرگ پنشنرز محمد بشیر، محمد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

مظفرآباد: پنشنرز NRSP بینک کے خلاف میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور موثر آواز
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell:+923175526830
روزنامہ
Daily WATAN VOICE Digital
وطن وائس ڈیجیٹل
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین
بدھ 30 ستمبر 2026

اجتماعی دفاعی طاقت

چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور سعودی عرب کے وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان کے درمیان ملاقات ہوئی جس میں سہ ملکی دفاعی معاہدے سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال ہوا۔ دونوں رہنماؤں نے دفاعی معاہدے کی روشنی میں تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا، حوثیوں کی طرف سے سعودی عرب کی شہری اور اقتصادی تنصیبات کو نشانہ بنانے کے عمل کی پُرزور مذمت کی اور کہا کہ مکہ دفاعی معاہدے کی رو سے ایسی جارحیت کا مشترکہ طور پر مقابلہ اور جواب دیا جائے گا۔ شہزادہ خالد بن سلمان نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر جاری کیے گئے بیان میں کہا کہ ملاقات کے دوران معاہدہ مکہ برائے مشترکہ دفاع سے متعلق ممالک کے چیفس آف سٹاف اجلاس میں ہونے والی پیشرفت پر اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ سعودی وزارتِ دفاع کی طرف سے اِس ملاقات کے بعد جاری کردہ پیغام کے مطابق ملاقات میں پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان باہمی تعاون کو مزید فروغ دینے اور دوطرفہ عسکری تعلقات پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ ملاقات میں سعودی عمائدینِ مملکت سمیت دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ واضح رہے کہ اِس ملاقات سے ایک روز قبل سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کے تحت پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے فوجی سربراہان کی ملاقات ہوئی تھی جس میں حوثی حملوں کی مذمت کی گئی۔ ساتھ ہی ساتھ معاہدے کے عہد و پیمان کو موثر عسکری تعاون میں تبدیل کرنے کے عزم کا اعادہ بھی کیا گیا۔ اجلاس کے شرکاء نے سعودی مسلح افواج کی مستعدی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا، خطے کی سکیورٹی کی صورتحال اور سعودی عرب کو درپیش خطرات کا تفصیلی جائزہ بھی لیا۔ اِس سے قبل نیویارک میں اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے وزرائے خارجہ کا مکہ دفاعی اتحاد کے تحت اجلاس ہوا تھا جس میں نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار، سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان اور ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان نے معاہدے کے تحت جنرل سیکرٹریٹ، کمیٹیوں اور ورکنگ گروپس کے قیام پر کی جانے والی پیشرفت اور اُن کے کام کے آغاز کا جائزہ لیا تھا۔

مشرقِ وسطیٰ کی صورتحال کے پس منظر میں ہونے والی یہ اعلیٰ سطح کی ملاقاتیں واضح کر رہی ہیں کہ تینوں ممالک اِس دفاعی معاہدے کے بارے میں بہت سنجیدہ ہیں اور خطے میں اجتماعی دفاع کے لئے دن رات ایک کیے ہوئے ہیں۔ یہ محض روابط نہیں بلکہ جارحیت پر اُترے عناصر کو قوی اور دوٹوک پیغام ہے کہ وہ خطے کے اَمن کو دوبارہ زِک پہنچانے کی جرأت نہ کریں۔ ترک صدر رجب طیب اردوان کے حالیہ بیان کے مطابق معاہدے میں شامل ہے کہ کسی بھی ملک پر حملہ دراصل تینوں ممالک پر حملہ تصور ہوگا اور سب مل کر جس ملک پر حملہ ہوا ہے اس کی منشاء کے مطابق جواب دیں گے، جارح قوتوں کیلئے یہ ایک تنبیہ ہے۔ گو کہ یہ اتحاد جارحانہ عزائم نہیں رکھتا بلکہ سراسر ایک دفاعی معاہدہ ہے۔ چند روز قبل وزیراعظم شہباز شریف نے بھی اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی میں یہی بات واضح کی کہ یہ معاہدہ اپنی نوعیت کا ایک انتہائی اہم اور وسیع تر دفاعی سکیورٹی ڈھانچہ ہے۔ نیویارک اور ریاض کے اجلاسوں میں اِس کے دائرہ کار، اختیارات، کمیٹیوں اور ورکنگ گروپس کے قیام کے جو فیصلے کیے گئے ہیں اُن کا مقصد خطے میں پائیدار سکیورٹی کو فروغ دینا اور علاقائی استحکام کو یقینی بنانا ہے۔ دنیا میں ہمیشہ سے نازک حالات میں ایسے معاہدے ہوتے رہتے ہیں جو اجتماعی دفاع میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور امریکہ کے درمیان سکیورٹی اور دفاعی معاہدہ ہوا، روس کی قیادت میں بیلاروس، قازقستان، کرغزستان، تاجکستان اور آرمینیا کا بین الحکومتی فوجی اور دفاعی اتحاد کولیکٹو سکیورٹی ٹریٹی آرگنائزیشن (سی ایس ٹی او) طے پایا، امریکہ اور لاطینی امریکہ کے بیشتر ممالک (جیسے برازیل، ارجنٹائن، کولمبیا) کے درمیان رِی او ٹریٹی ہوا، اِس کے علاوہ امریکہ۔ جاپان، امریکہ جنوبی کوریا اور خلیجی اجتماعی دفاعی اتحاد جیسے کئی معاہدے موجود ہیں جن کا مقصد مشترکہ دفاعی نظام ترتیب دے کر دشمن کو اپنے سے دور رکھنا ہے۔ یہ خطوں کی اجتماعی سلامتی میں مثبت کردار ادا کرتے رہے ہیں اور اِن کا بنیادی ہدف جارحیت نہیں بلکہ رُکن ممالک کا باہمی تحفظ ہی رہا ہے۔ مکہ دفاعی معاہدے کا مقصد بھی ایسی مشترکہ دفاعی دیوار تعمیر کرنا ہے جو نہ صرف تینوں ممالک کا دفاع یقینی بنائے بلکہ مستقبل میں جنوبی ایشیاء اور مشرقِ وسطیٰ کے دفاع میں اہم کردار ادا کر سکے۔ اِس کے سیکرٹری جنرل کا تقرر کیا جا چکا ہے جبکہ جلد ہی اِس کا باقاعدہ سیکرٹریٹ بھی ریاض میں قائم کر دیا جائے گا۔ اُمید کی جا رہی ہے کہ یہ جلد ہی جارح قوتوں کے سامنے سیسہ پلائی دیوار کی طرح کھڑا ہوگا۔ اِس اتحاد کے رُکن ممالک باہمی تعاون، مشترکہ اقدامات اور مربوط حکمتِ عملی کے ذریعے نہ صرف تمام تر خطرات اور حملوں کا موثر مقابلہ کر سکیں گے بلکہ مل جُل کر خطے میں پائیدار اَمن اور استحکام کے علاوہ مشترکہ فلاح کا نیا باب رقم کریں گے۔

تحریر
ظہیر الدین

سلسلہ "قرآن کا فرمان" رکوع 4 (حصہ دوم سورۃ القصص، آیات 43 تا 50

تاریخ سے وحی تک:
(جب دلیل مکمل ہو جائے تو خواہش حق کی جگہ لے لیتی ہے۔)

گزشتہ آیات میں فرعون کی قوت، اس کا استکبار اور پھر اس کا انجام سامنے آیا۔ اب آیات 43 تا 50 قصۂ موسیٰؑ کو براہِ راست رسول اللہ ﷺ کی دعوت سے جوڑ دیتی ہیں۔ گویا قرآن ماضی کا واقعہ سنانے کے بعد سوال اٹھاتا ہے: محمد ﷺ کو یہ سب کس نے بتایا؟ آپ نہ طور پر موجود تھے، نہ مدین میں، نہ موسیٰؑ کے زمانے کے کسی واقعے کے عینی شاہد۔ پھر اتنی مربوط اور مقصدی خبر کہاں سے آئی؟

یہاں قصہ تاریخ سے بڑھ کر دلیلِ رسالت بن جاتا ہے، اور گفتگو بالآخر اس بنیادی سوال تک پہنچتی ہے کہ انسان حق کو واقعی دلیل کی بنیاد پر قبول یا رد کرتا ہے، یا کبھی اس کے فیصلوں کے پیچھے اس کی اپنی خواہشات چھپی ہوتی ہیں؟

فرعون اور اس کے لشکر کے انجام کے بعد اللہ موسیٰؑ کو کتاب عطا کرنے کا ذکر فرماتا ہے (آیت 43)۔ قرآن اسے لوگوں کے لیے بصیرت، ہدایت اور رحمت قرار دیتا ہے۔ یہ ترتیب معنی خیز ہے: ظلم کا ایک نظام ختم ہوا، لیکن صرف ظالم کا خاتمہ کافی نہیں تھا؛ اب ایک قوم کو ایسی وحی درکار تھی جو اسے نئی اخلاقی اور اجتماعی زندگی دے۔

یہاں ایک اہم اصول سامنے آتا ہے: کسی ظالم حکمران سے نجات اور کسی صالح معاشرے کی تعمیر ایک ہی چیز نہیں۔ انقلاب حکومت بدل سکتا ہے، مگر انسان کے اندر کا معیار نہ بدلے تو ظلم نئی شکل میں واپس آسکتا ہے۔ اس لیے فرعون سے نجات کے بعد کتاب آتی ہے — یعنی آزادی کو ہدایت درکار ہے۔

»بَصَائِرَ لِلنَّاسِ« (آیت 43) خاص توجہ کا مستحق ہے۔ بصیرت محض معلومات نہیں؛ چیزوں کو ان کی حقیقت میں دیکھنے کی صلاحیت ہے۔ علم انسان کو بتاتا ہے کہ سامنے کیا ہے، بصیرت یہ سمجھاتی ہے کہ اس کی قدر، سمت اور انجام کیا ہے۔ ایک معاشرہ معلومات میں بہت ترقی یافتہ اور اخلاقی بصیرت میں انتہائی کمزور ہو سکتا ہے۔ ٹیکنالوجی ہمیں طاقت دیتی ہے، لیکن اس طاقت کو کہاں استعمال کرنا چاہیے، یہ سوال اخلاقی ہدایت مانگتا ہے۔

اسی لیے کتاب کو ہدایت کے ساتھ رحمت بھی کہا گیا۔ اللہ کی ہدایت محض احکام کی فہرست نہیں؛ وہ انسان کو خواہش، ظلم، باہمی تصادم اور آخرت کی تباہی سے بچانے والی رحمت ہے۔ شریعت کو صرف پابندی کے زاویے سے دیکھنے والا اس کے اس حفاظتی پہلو کو نہیں دیکھ پاتا۔

اس کے بعد خطاب رسول اللہ ﷺ کی طرف مڑتا ہے۔ آپ طور کے مغربی جانب موجود نہ تھے جب موسیٰؑ کو حکم دیا گیا، نہ اس واقعے کے شاہد تھے (آیت 44)۔ آپ مدین والوں میں بھی مقیم نہ تھے کہ وہاں کے واقعات اپنی آنکھوں سے دیکھتے یا نسل در نسل ان کی تفصیلات حاصل کرتے (آیت 45)۔

یہاں قرآن ایک عقلی استدلال قائم کر رہا ہے۔ محمد ﷺ کی زندگی مکہ والوں کے سامنے تھی۔ آپ کسی یہودی مذہبی مدرسے کے فارغ التحصیل نہ تھے، نہ موسیٰؑ کے عہد کے تاریخی واقعات کے شاہد۔ پھر ان واقعات کا یہ علم کہاں سے آیا؟ قرآن جواب دیتا ہے: »وَلَكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ« اصل ماخذ وحی ہے (آیت 45)۔

یہ استدلال اس وقت کے اولین مخاطبین کے لیے خاص طور پر قوی تھا، کیونکہ وہ رسول اللہ ﷺ کی زندگی، ماحول اور تعلیمی پس منظر سے براہِ راست واقف تھے۔ آج اس دلیل کو قرآن کی نبوت پر قائم دیگر تاریخی، ادبی اور معنوی دلائل کے ساتھ دیکھا جاتا ہے؛ لیکن اس مقام پر قرآن کا اپنا استدلال واضح ہے: یہ علم عینی مشاہدے یا ذاتی تجربے سے حاصل نہیں ہوا، بلکہ رسالت کے ذریعے پہنچایا گیا ہے۔

آیت 45 میں »وَلَكِنَّا أَنْشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ« ایک اور حقیقت کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ موسیٰؑ اور محمد ﷺ کے درمیان طویل زمانے اور بہت سی نسلیں گزر چکی تھیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ صرف واقعات کی تفصیلات ہی دھندلی نہیں ہوتیں، بلکہ ہدایت کا اثر بھی انسانی تحریف، غفلت اور رسمیت کے نیچے دب سکتا ہے۔ اس لیے وحی انسانیت پر اللہ کا احسان ہے کہ وہ بنیادی حقائق کو دوبارہ روشن کرتی ہے۔

آیت 46 اسی استدلال کو مزید مضبوط کرتی ہے: رسول اللہ ﷺ طور کے پاس اس وقت موجود نہیں تھے جب موسیٰؑ کو پکارا گیا، بلکہ یہ سب آپ پر رحمتِ الٰہی کے طور پر وحی کیا جا رہا ہے تاکہ آپ ایسی قوم کو خبردار کریں جس کے پاس مدت سے براہِ راست کوئی رسول نہیں آیا تھا۔

یہاں انذار کو بھی رحمت کہا گیا ہے۔ ہمارے عمومی تصور میں رحمت صرف وہ بات ہے جو تسلی دے، مگر قرآن کے نزدیک بروقت تنبیہ بھی رحمت ہے۔ ڈاکٹر اگر خطرناک مرض دیکھ کر خاموش رہے تو یہ نرمی نہیں؛ بے وفائی ہے۔ اسی طرح انسان کو اس کے اخلاقی اور اخروی انجام سے خبردار کرنا اسے خوف زدہ کرنے کا مقصد نہیں بلکہ تباہی سے پہلے بیدار کرنے کی کوشش ہے۔

پھر آیت 47 انسانی نفسیات کے ایک ممکنہ عذر کو سامنے لاتی ہے۔ اگر رسول نہ آتا اور لوگوں پر ان کے اعمال کے سبب مصیبت آتی تو وہ کہہ سکتے تھے کہ ہمارے پاس رسول کیوں نہ بھیجا گیا تاکہ ہم اللہ کی آیات کی پیروی کرتے؟

یہ اتمامِ حجت کا اصول ہے۔ اللہ انسان کو اندھیرے میں رکھ کر پکڑنے والا نہیں۔ علم کے بغیر ذمہ داری اور واضح ہدایت کے بعد ذمہ داری ایک درجے کی نہیں۔ اسی اصول سے ہمیں بھی یہ اخلاقی سبق ملتا ہے کہ کسی انسان پر حکم لگانے سے پہلے یہ دیکھنا چاہیے کہ حقیقت اس تک کس درجے میں، کس صحت کے ساتھ اور کس انداز سے پہنچی ہے۔

لیکن انسانی مسئلہ صرف دلیل کی عدم موجودگی نہیں۔ کبھی دلیل آجائے تو مطالبہ بدل جاتا ہے۔

جب مکہ والوں کے پاس رسول اللہ ﷺ کے ذریعے حق آیا تو انہوں نے کہا کہ انہیں موسیٰؑ جیسے معجزات کیوں نہیں دیے گئے (آیت 48)۔ قرآن جواب دیتا ہے کہ کیا پہلے موسیٰؑ کو دی گئی نشانیوں کا بھی انکار نہیں کیا گیا تھا؟ پھر موسیٰؑ اور محمد ﷺ کی وحی کے بارے میں مخالفین نے ایسی تعبیر اختیار کی جس کا مفہوم یہ تھا کہ یہ ایک دوسرے کی تائید کرنے والے جادو کے نمونے ہیں، اور بالآخر دونوں ہی کا انکار کر دیا۔

یہاں انسانی انکار کی ایک گہری نفسیات سامنے آتی ہے: جس شخص نے پہلے ہی طے کر لیا ہو کہ ماننا نہیں، اس کے لیے نئی دلیل اکثر نئی ہدایت نہیں بلکہ نئے اعتراض کا مواد بن جاتی ہے۔

فرعون نے معجزہ دیکھا تو جادو کہا؛ مکہ کے منکرین قرآن سنتے ہیں تو کسی اور معجزے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ مسئلہ ہمیشہ evidence کی مقدار نہیں ہوتا، کبھی مسئلہ قبولِ حق کی آمادگی ہوتا ہے۔

اسی لیے قرآن ایک نہایت منصفانہ چیلنج پیش کرتا ہے: اگر تورات اور قرآن دونوں تمہارے نزدیک قابلِ قبول نہیں تو اللہ کے پاس سے ایسی کتاب لے آؤ جو ان دونوں سے زیادہ ہدایت دینے والی ہو، میں اس کی پیروی کروں گا اگر تم سچے ہو (آیت 49)۔

یہ آیت قرآن کے علمی اعتماد کی غیر معمولی مثال ہے۔ یہاں یہ نہیں کہا گیا کہ چونکہ یہ ہمارا موقف ہے اس لیے اسے مان لو؛ معیار »اَ※دَ※ مِنْ※مَا« رکھا گیا، اگر اس سے زیادہ ہدایت دینے والی دلیل موجود ہے تو اسے پیش کرو۔

اس سے دین کے بارے میں ایک نہایت اہم ذہنی رویہ پیدا ہوتا ہے: حق کو تحقیق سے خوف نہیں ہونا چاہیے۔ سوال کرنا، دلیل مانگنا اور تقابل کرنا بذاتِ خود گمراہی نہیں۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ انسان دلیل آنے کے بعد بھی معیار بدلتا رہے۔

لیکن اگر مخالف اس چیلنج کا جواب نہ دے سکے تو آیت 50 اصل مرض کی تشخیص کرتی ہے: پھر جان لو کہ وہ اپنی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں۔

یہاں قرآن کا لفظ »اَ※وَاءَ※م« نہایت گہرا ہے۔ ہویٰ صرف شہوانی خواہش کا نام نہیں؛ وہ ہر داخلی میلان ہے جو انسان کو دلیل کے بجائے اپنی پسند کے مطابق فیصلہ کرنے پر مجبور کرے۔ اقتدار کی محبت، خاندانی روایت، جماعتی وابستگی، مالی مفاد، سماجی مقام، کسی شخصیت سے عقیدت، ضد، انا؛ یہ سب ہویٰ بن سکتے ہیں جب انہیں حق کے معیار پر مقدم کر دیا جائے۔

اسی لیے قرآن ایک انتہائی بنیادی سوال اٹھاتا ہے: اس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کی ہدایت کے بغیر اپنی خواہش کی پیروی کرے؟ (آیت 50)۔

یہاں عقل اور خواہش کے تعلق کو سمجھنا ضروری ہے۔ قرآن عقل کا مخالف نہیں؛ بار بار سوچنے، دیکھنے، دلیل مانگنے اور تاریخ سے سبق لینے کی دعوت دیتا ہے۔ مسئلہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب عقل حقیقت تلاش کرنے کے بجائے خواہش کے وکیل کا کردار اختیار کر لے۔ پھر انسان پہلے نتیجہ طے کرتا ہے اور بعد میں اس کے حق میں دلائل تلاش کرتا ہے۔

یہ بیماری صرف منکرینِ وحی تک محدود سمجھ لینا خود فریبی ہوگی۔ مذہبی انسان بھی اس کا شکار ہو سکتا ہے۔ کبھی اپنی جماعت کی بات کو بلا تحقیق درست سمجھنا، اپنے پسندیدہ عالم کی غلطی تسلیم نہ کرنا، اپنے معاشی مفاد کے خلاف شرعی حکم آنے پر تاویلیں تلاش کرنا، یا مخالف کی صحیح بات صرف اس لیے رد کر دینا کہ وہ مخالف ہے — یہ سب اتباعِ ہویٰ کی مختلف صورتیں بن سکتی ہیں۔

یہاں گزشتہ حصے سے بھی ایک گہرا ربط ہے۔ فرعون نے موسیٰؑ کی دلیل کے سامنے اپنی طاقت کو معیار بنایا تھا؛ اب مکہ کے منکرین اپنی خواہش اور روایت کو معیار بنا رہے ہیں۔ ظاہری صورتیں مختلف ہیں، لیکن بنیادی بیماری ایک ہے: حق کو اپنے اوپر حاکم ماننے سے انکار۔

سیرتِ نبوی میں بھی یہی کشمکش نمایاں تھی۔ قریش کا مسئلہ صرف یہ نہ تھا کہ انہیں رسول اللہ ﷺ کی صداقت کے شواہد نہیں ملے تھے۔ آپ ﷺ کی امانت و صداقت ان کے سامنے تھی؛ قرآن ان کی زبان میں ان کے سامنے پڑھا جا رہا تھا لیکن توحید قبول کرنے کا مطلب مذہبی پیشوائی، قبائلی مفادات، آبائی تصورات اور معاشرتی ڈھانچے کے بعض حصوں پر نظرِ ثانی بھی تھا۔ حق کی قیمت کبھی صرف ذہنی اقرار نہیں ہوتی؛ زندگی کی ترتیب بدلنا بھی ہوتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ ان آیات کا سب سے اہم سوال شاید یہ نہیں کہ دلیل کیا ہے؟ بلکہ اس سے ایک قدم آگے یہ ہے کہ اگر دلیل میرے مفاد، روایت یا پسند کے خلاف آجائے تو میں کیا کروں گا؟

آیات 43 تا 50 یوں ایک مکمل فکری سفر بن جاتی ہیں: فرعون کے بعد کتاب عطا ہوئی تاکہ انسان بصیرت پائے؛ محمد ﷺ کو گزشتہ واقعات وحی کیے گئے تاکہ رسالت کی دلیل قائم ہو؛ رسول بھیجا گیا تاکہ عذر باقی نہ رہے؛ معترضین کو دلیل کے مقابل بہتر دلیل لانے کی دعوت دی گئی؛ اور جب دلیل کا جواب نہ آیا تو پردہ اٹھا دیا گیا کہ اصل مسئلہ معلومات کی کمی نہیں، خواہش کی حکمرانی بھی ہو سکتی ہے۔

اس لیے قرآن کا طالبِ علم صرف دوسروں کے عقائد کا محاسبہ نہیں کرتا؛ سب سے پہلے اپنے اندر یہ سوال زندہ رکھتا ہے:

میں حق کو اس لیے مانتا ہوں کہ وہ حق ہے، یا صرف اس وقت تک مانتا ہوں جب تک وہ میری خواہش کے مطابق ہے؟

یہ سوال انسان کو علم سے بصیرت تک لے جاتا ہے — اور یہی وہ لفظ ہے جس سے اس پورے حصے کا آغاز ہوا تھا۔

تحریر
عباس مہد

آؤ، پرانے زنگ آلود تالے کھولیں

کائنات کے اس عظیم کارخانے میں انسان کا سفر محض چند مقررہ سانسوں اور معین لمحات کی مہلت ہے۔ ہم اس دنیا نامی سراسر عارضی سرائے میں ایک ایسے مسافر کی مانند داخل ہوتے ہیں جسے ایک نہ ایک دن اپنا تمام تر سامان، رشتے، تعلقات، آرزوئیں اور مان یہیں چھوڑ کر اگلی منزل کی طرف روانہ ہو جانا ہے۔ مگر اس مختصر ترین مسافت کے دوران انسان کا سب سے بڑا امتحان اس کی سوچ، اس کا کردار اور اس کا رویہ بنتا ہے۔ زندگی کے کٹھن اور ناہموار راستوں پر چلتے ہوئے انسان کا سامنا طرح طرح کے نفوس اور رنگ برنگے کرداروں سے ہوتا ہے۔ یہ دنیا ایک ایسا عجیب و غریب معروض ہے جہاں ہر قدم پر گمان بدلتے ہیں، چہرے بے نقاب ہوتے ہیں اور انسان کی خام خیالیوں کا شیشہ ریزہ ریزہ ہو کر حقیقت کا رخ دکھاتا ہے۔ اس سفرِ زیست میں اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جنہیں ہم اپنے خلوصِ دل سے دوست کا مخلصانہ درجہ دیتے ہیں، وقت کی دھوپ میں ان کے چہروں سے منافقت کا نقاب اتر جاتا ہے اور وہ دشمن سے بھی زیادہ نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس، بسا اوقات جنہیں ہم غلط فہمی یا ظاہر بینی کی بنا پر اپنا مخالف یا دشمن تصور کر رہے ہوتے ہیں، وقت کا کوئی موڑ ان کی ظرف داری اور سچائی کو ظاہر کر کے انہیں ایک مخلص دوست کے روپ میں سامنے لا کھڑا کرتا ہے۔ زندگی کے ہر موڑ پر اچھے اور برے لوگوں کی ایک پوری کہکشاں موجود ہے۔ کچھ انسان ایسے دلنشین اور بااثر ہوتے ہیں کہ ان سے مل کر لگتا ہے جیسے ہم نے کائنات کا سب سے بڑا اثاثہ اور سکون پا لیا ہو؛ ان کا ساتھ روح کو بالیدگی اور دل کو اطمینان بخشتا ہے۔ لیکن دوسری جانب، کچھ لوگ ایسے زہریلے اور منافقانہ رویوں کے مالک ہوتے ہیں کہ جن کے ساتھ بتایا ہوا وقت زندگی کا سب سے بڑا پچھتاوا اور کبھی نہ بھرنے والا زخم بن جاتا ہے۔ انسان بعد میں سوچتا ہے کہ کاش اس نے اپنی عمرِ عزیز کا وہ حصہ ان بے قدروں کی نذر نہ کیا ہوتا۔ مگر یہاں ایک گہرا اور فکری نقطہ سمجھنے کی ضرورت ہے: کیا ان پچھتاووں اور منافقانہ رویوں کا جواب نفرت کی صورت میں دیا جانا چاہیے؟ ہرگز نہیں۔ کلمۂ حق اور حکمت کا تقاضا یہ ہے کہ اپنے دل سے بغض، کینہ اور نفرت کا بوجھ اتار پھینکا جائے۔ نفرت دراصل ایک ایسا زہر ہے جسے انسان خود پیتا ہے اور توقع یہ رکھتا ہے کہ دوسرا شخص اس سے متاثر ہو۔ جب کوئی انسان آپ کو زندگی کے کسی مقام پر اکیلا چھوڑ دے، آپ کی قربانیوں کی ندی پار کر کے آپ سے منہ موڑ لے، یا اپنے منافقانہ انداز سے آپ کے خلوص کا تماشا بنائے، تو اس کے لیے نفرت پالنے کے بجائے صرف اپنے دل کا دروازہ خاموشی سے بند کر دیجیے۔ جو شخص جہاں آپ کا ساتھ چھوڑ رہا ہے، اسے وہیں کا احترام دیتے ہوئے اپنی زندگی کا اگلا صفحہ پلٹ دیجیے اور ترقی و سکون کا اگلا دروازہ کھول دیجیے۔ یہ دنیا ایک چھوٹی سی گزرگاہ اور ایک تنگ سا دروازہ ہے جہاں سے ہم سب کو ایک نہ ایک دن گزر کر اس کے خالق کے حضور پیش ہونا ہے۔ جب چند دن کی مہمان سانسیں ہمارے پاس باقی ہیں، تو پھر منافقت، جھوٹے تعلق اور کھوکھلے رشتوں کو سنبھالنے میں اپنی توانائیاں کیوں ضائع کی جائیں؟ کسی منافق، بے وفا یا منہ موڑنے والے شخص کو بدلنے کی لاحاصل کوشش کرنا وقت اور جذبات کا بدترین زیاں ہے۔ چاہے وہ آپ کا کتنا ہی پیارا دوست ہو، محبوب ہو، یا زندگی کا کوئی دیرینہ بیلی اگر وہ آپ کے بغیر خوش ہے اور اس نے آپ سے دوری کا راستہ چن لیا ہے، تو اسے مسکرا کر جانے دیجیے۔ جانے والے کو الوداعی سلام کہیے اور سامنے سے آنے والے نئے راستوں، نئے لوگوں اور امکانات کو "بسم اللہ" کہہ کر خوش آمدید کہیے۔ اس پورے عمل میں سب سے اہم اور بنیادی چیز آپ کی عزتِ نفس ہے۔ انسان کی خودداری اور عزتِ نفس وہ واحد گوہرِ نایاب ہے جس کا سودا کسی بھی رشتے، کسی بھی تعلق اور کسی بھی شخص کی خاطر نہیں کیا جا سکتا۔ کسی کے سامنے التجا کرنا، کسی کے پاؤں پکڑنا، یا کسی کو اپنی زندگی میں زبردستی روکنے کے لیے اپنی انا اور وقار کو مجروح کرنا انسانی شرافت کے منافی ہے۔ جو شخص آپ کی موجودگی کی قدر نہیں کر سکا، وہ آپ کی التجا کی قدر کبھی نہیں کرے گا۔ التجا سے ملا ہوا تعلق صرف تذلیل لاتا ہے، محبت یا احترام نہیں۔ لہٰذا، اگر کوئی آپ کے بغیر خوش ہے اور اس نے اپنی دنیا آپ کے بغیر بسا لی ہے، تو اسے اس کے حال پر خوش رہنے دیجیے۔ اس کی خوشی میں رخنہ ڈالے بغیر اور اپنی عزتِ نفس پر کمپرومائز کیے بغیر اپنے قدم آگے بڑھا دیجیے۔ زندگی رکنے کا نام نہیں ہے، یہ بہتے ہوئے دریا کی مانند آگے بڑھنے کی داستان ہے۔ جو لوگ آپ کی زندگی سے نکل جاتے ہیں، وہ دراصل ایک سبق بن کر آتے ہیں تاکہ آپ کو زیادہ بیدار مغز، صابر اور خوددار انسان بنا سکیں۔ دنیا کے اس مختصر سے اسٹیج پر اپنے کردار کو اتنا شفاف اور باوقار رکھیے کہ جب بھی ماضی کا آفتاب غروب ہو، آپ کا سر فخر سے بلند ہو کہ آپ نے خلوص میں کوئی کمی نہیں کی اور نہ ہی کسی کے سامنے اپنی خودداری کا سودا کیا۔ لہٰذا، نفرتوں کو سلام کیجیے، منافقت سے خود کو دور رکھیے، اپنے اندر کا زہر ختم کیجیے، اور عزتِ نفس کا علم بلند رکھتے ہوئے زندگی کے اگلے موڑ پر اپنا گرم جوشی سے استقبال کرنے والوں کے لیے بسم اللہ کا سفیر بن جائیے۔ یہی جینے کا حقیقی سلیقہ ہے اور یہی اس فانی دنیا کا سب سے بڑا سبق ہے!

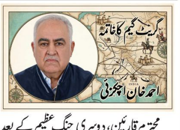

1945 کے بعد عالمی اثر و رسوخ: طاقت، قرض اور اداروں کا نظام۔ قسط 1

محترم قارئین، دوسری جنگِ عظیم کے بعد امریکہ، سوویت یونین اور ریاستوں نے عالمی سیاست، معیشت اور سلامتی کے نظام پر اثر انداز ہونے کی کوشش کی۔ اسی پس منظر میں یہ دعویٰ سامنے آتا ہے کہ امریکہ نے فوج، سیاسی اشرافیہ، عالمی مالیاتی اداروں اور شہری قرضوں کے ذریعے پوری دنیا پر غیر اعلانیہ تسلط قائم کیا۔ اس دعوے میں بعض تاریخی واقعات موجود ہیں، لیکن اسے ثابت شدہ عالمی منصوبہ قرار دینا درست نہیں۔ زیادہ محتاط تصویر یہ ہے کہ طاقت، مفادات اور مقامی فیصلوں نے ایک پیچیدہ اور باہم مربوط عالمی نظام تشکیل دیا۔ فوجی طاقت ایک پہلو رہی۔ سرد جنگ کے ابتدائی برسوں میں امریکہ نے ترکی، پاکستان، جنوبی کوریا اور دیگر ممالک کو فوجی تربیت، ساز و سامان اور دفاعی معاونت دی۔ امریکی تاریخی دستاویزات سے ثابت ہے کہ ترکی کے لیے 1947 میں فوجی جدید کاری اور تربیتی پروگرام شروع ہوا، جبکہ پاکستان کو بھی 1950 کی دہائی میں فوجی امداد ملی۔ ان اقدامات کا سرکاری جواز سوویت دباؤ، علاقائی دفاع اور اتحادی سلامتی تھا؛ یہ کہنا کہ ہر ملک کی فوج بنیادی طور پر اپنی عوام کو قابو کرنے کے لیے بنائی گئی، تاریخی شواہد سے عمومی طور پر ثابت نہیں ہوتا۔ البتہ بعض ممالک میں فوج کا سیاسی کردار اور فوجی حکومتوں کا قیام الگ حقیقت ہے۔ یہ تصور بھی قابلِ احتیاط ہے کہ ہر ملک میں ایک ہزار یا تین ہزار سیاسی افراد کا کوئی خفیہ عالمی نیٹ ورک حکومتیں چلاتا ہے۔ سیاسی خاندان، کاروباری مفادات، بیوروکریسی اور بااثر طبقات ضرور موجود ہیں، مگر انہیں ایک واحد عالمی منصوبے کے تحت کام کرنے والا گروہ قرار دینے کے لیے ثبوت درکار ہیں۔ سیاسی اثر و رسوخ کا بہتر مطالعہ انتخابات، قانون سازی، مالی اعانت اور ادارہ جاتی طاقت کے شواہد سے کیا جاتا ہے۔

آئی ایم ایف، ورلڈ بینک اور ایشیائی ترقیاتی بینک کے کردار پر بحث دستاویزی بنیاد رکھتی ہے۔ آئی ایم ایف کے مطابق قرض پروگراموں کے ساتھ معاشی پالیسیوں میں تبدیلی کی شرائط منسلک ہو سکتی ہیں، جن میں مالیاتی نظم، قرض کی حدود، ٹیکس، سرکاری اخراجات اور ادارہ جاتی اصلاحات شامل ہیں۔ بیرونی قرض لینے والے ممالک کو بعض پالیسی شرائط قبول کرنا پڑتی ہیں۔ تاہم یہ کہنا کہ ان اداروں کا مقصد لازماً کرپٹ حکمرانوں کی عیاشیوں کے لیے رقم فراہم کرنا ہے، ان کے مینڈیٹ اور پروگرام دستاویزات سے ثابت نہیں ہوتا۔ آئی ایم ایف کے موجودہ ریکارڈ کے مطابق مارچ 2026 تک پاکستان کے 25 انتظامات ہو چکے ہیں اور 1980 کی دہائی کے اواخر سے پروگراموں پر انحصار ایک معروف حقیقت ہے۔ اس لیے 23 پروگراموں اور 120 ارب ڈالر کا دعویٰ سرکاری اعداد و شمار کے بغیر درست نہیں۔ پاکستان کے پروگرام کے بارے میں آئی ایم ایف نے 2025 میں واضح کیا کہ پروگرام کی رقوم مرکزی بینک کے ذخائر میں رہتی ہیں اور براہِ راست بجٹ کی مالی اعانت کے لیے حکومت کو منتقل نہیں کی جاتیں۔ اس لیے ہر آئی ایم ایف قرض کو حکمرانوں کی عیاشی یا اسلحہ خریدنے سے جوڑ دینا درست مالیاتی تصویر نہیں۔ یہ بھی درست نہیں کہ بیرونی مالیاتی اداروں کا سرمایہ ترقیاتی منصوبوں تک نہیں پہنچتا؛ آئی ایم ایف بنیادی طور پر ادائیگیوں کے توازن کے لیے قرض دیتا ہے، جبکہ دیگر اداروں کا ترقیاتی کردار مختلف ہے۔

شہری قرضوں کا پھیلاؤ جدید معیشت کا مسئلہ ہے، مگر اسے عالمی غلامی کے واحد منصوبے کا ثبوت کہنا مناسب نہیں۔ کریڈٹ کارڈ، ہاؤسنگ فنانس اور کار فنانس سہولت دیتے ہیں، لیکن بلند شرحِ سود، غیر ذمہ دارانہ قرض گیری اور آمدنی میں عدمِ استحکام گھریلو مشکلات پیدا کر سکتے ہیں۔ گھریلو قرض اہم معاشی موضوع ہے، مگر اس سے یہ نتیجہ نہیں نکلتا کہ شہری صرف قرض کی وجہ سے سیاسی مزاحمت سے گریز کرتے ہیں۔ عالمی نظام کو سمجھنے کے لیے کسی ایک خفیہ منصوبے کے بجائے طاقت کے متعدد مراکز کا مطالعہ ضروری ہے۔ امریکہ کی فوجی، مالیاتی، تکنیکی اور سفارتی طاقت نے عالمی اداروں پر گہرا اثر ڈالا، لیکن چین، روس، یورپ، جاپان، علاقائی طاقتوں اور ریاستوں کے مفادات بھی نظام کو تشکیل دیتے ہیں۔ اصل سوال یہ ہے کہ طاقت کیسے تقسیم ہوتی ہے، قرض کی شرائط معیشتوں پر کیا اثر ڈالتی ہیں، اشرافیہ کیسے جواب دہ بنتی ہے، اور ریاستیں خودمختاری کیسے محفوظ رکھ سکتی ہیں۔ اس بحث کا مضبوط راستہ جذباتی دعووں کے بجائے سرکاری دستاویزات، اعداد و شمار اور قابلِ تصدیق شواہد ہیں۔

صدائے وقت
تحریر
رانا اعجاز حسین چوہان
ranaaijazmul@gmail.com

صحت مند دل خوشحال زندگی

دل جسم کا اہم ترین عضو اور پٹھوں کا مجموعہ ہے جس کا کام گردشی نظام کے ذریعے انسانی بدن کے ہر حصے تک خون اور آکسیجن پہنچانا ہے۔ انسان کا دل حجم میں تو محض تقریباً مٹھی کے برابر ہوتا ہے، لیکن یہ ایک منٹ میں ستر مرتبہ اور ایک دن میں تقریباً ایک لاکھ ایک ہزار مرتبہ دھڑکتا ہے اور ہر دھڑکن کے دوران سکڑتا اور پھیلتا ہے۔ دل شکمِ مادر میں ہی زندگی کے تیسرے ہفتے سے ہی دھڑکنا شروع ہو جاتا ہے اور پھر دھڑکن کا یہ سلسلہ تاحیات بغیر کسی وقفے کے جاری رہتا ہے، غرضیکہ انسانی جسم میں یہ واحد عضو ہے جس کی حرکت پر انسانی زندگی کی بقاء ہے۔ دل بظاہر تو ایک چھوٹا سا عضو ہے لیکن اسے جس قدر اور جس نوعیت کا کام کرنا پڑتا ہے اس پر عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ سائنس کی اتنی ترقی کے باوجود کوئی بھی اس کی صحیح نقل تیار نہیں کر سکا۔ اس چھوٹی سی مشین میں ہنگامی حالت سے نمٹنے کی صلاحیت بھی موجود ہے۔ یعنی اگر کسی وجہ سے اس میں کوئی معمولی نقص پیدا ہو جائے تو یہ آپ ہی آپ اپنی مرمت بھی کر لیتا ہے۔ تمام انسان دل کی کارکردگی پر محوِ حیرت ہیں کہ یہ چھوٹا سا عضو کس قدر اور کتنے کام سرانجام دیتا ہے لیکن اس کے باوجود نہیں تھکتا، یہی قدرتِ الٰہی ہے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس چھوٹی سی شے میں اتنی زیادہ صلاحیتیں جمع کر رکھی ہیں، اور دل کی خصوصی اہمیت کے پیشِ نظر اسے ایک مخصوص غلاف میں لپیٹا ہوا ہے جسے PERICARDIUM کہتے ہیں۔ یہ ایک خاص رطوبت سے بھرا ہوتا ہے جو دل کی حرکت کے درمیان مزاحمت کو کم کرنے کے علاوہ اس کے سکڑنے اور پھیلنے میں بھی مدد دیتا ہے۔

عموماً دل کی بیماریاں اس وقت شروع ہوتی ہیں جب کولیسٹرول، چربی، اور چونا (کیلشیم) خون کی نالیوں (شریانوں) میں جمنا شروع ہو جاتا ہے۔ کولیسٹرول، چربی اور کیلشیم کے جمنے کے اس عمل کو (آتھیروس کلیروسس) کہتے ہیں، جس کی وجہ سے دل کو خون فراہم کرنے والی شریانوں میں خون کے گزرنے کا راستہ تنگ ہو جاتا ہے، اور دل کو مناسب مقدار میں آکسیجن نہیں مل پاتی۔ دل کو آکسیجن کی یہ کمی سینے میں درد، ہارٹ اٹیک اور انجائنا کے مرض کا باعث بنتی ہے۔ عالمی سطح پر یوم قلب منانے کا مقصد لوگوں میں دل کی روز بروز بڑھتی بیماریوں سے مکمل آگاہی اور امراضِ قلب سے تحفظ کے لئے شعور بیدار کرنا ہے۔ پاکستان میں ہر پانچواں شخص دل کے کسی نہ کسی عارضہ میں مبتلا ہے اور پاکستان میں ہر سال تقریباً دو لاکھ 65 ہزار افراد دل کے امراض کے باعث ہلاک ہو جاتے ہیں۔ عالمی ادارہ برائے صحت (World Health Organisazion) نے خبردار کیا ہے کہ دل کے عارضے میں روز بروز تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، اور سن دو ہزار تیس تک دنیا بھر میں دل کے امراض کے سبب اموات کی شرح سترہ اعشاریہ تین ملین سے بڑھ کر تئیس اعشاریہ چھ ملین تک پہنچ سکتی ہے۔ دل کے امراض کی بڑی وجوہات میں تمباکو نوشی، غیر صحت مند غذا، جسمانی سرگرمیوں کا فقدان اور باقاعدگی کے ساتھ ورزش نہ کرنا ہے۔ دل کے امراض سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ معیاری غذا کا استعمال کیا جائے، کھانے پینے کے معاملے میں اعتدال سے کام لیا جائے، تمباکو نوشی ترک کی جائے، روزانہ پھل اور سبزیوں کا استعمال کیا جائے اور دن بھر کی خوراک میں ایک چائے کے چمچ سے زیادہ نمک کے استعمال سے پرہیز کیا جائے۔ دل کی بیماریوں سے بچنے کے لیے روزانہ کم از کم آدھا گھنٹہ جسمانی سرگرمیوں میں گزارا جائے یا ورزش کی جائے

صدا بصحرا

رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

خیبر پختونخوا وائٹ پیپر

پی ٹی آئی کے لانگ مارچ کے موخر ہونے اور خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی یا گورنر کی خبروں کے بعد خیبر پختونخوا ایک مرتبہ پھر قومی توجہ کا مرکز ہے۔ اس مرتبہ وجہ کوئی سیاسی جلسہ یا انتخابی نعرہ نہیں بلکہ صوبے کی امن و امان کی صورت حال، پولیس کی استعداد، دہشت گردی، منشیات، اسمگلنگ اور حکمرانی کے بارے میں جاری کیا جانے والا وائٹ پیپر ہے۔ تاہم ایک بات ابتدا ہی میں واضح رہنی چاہیے کہ یہ وفاقی حکومت کا جاری کردہ وائٹ پیپر نہیں بلکہ مسلم لیگ (ن) خیبر پختونخوا کا سیاسی وائٹ پیپر ہے۔ اس میں صوبائی حکومت کی کارکردگی پر سوالات اٹھائے گئے ہیں اور مختلف اعداد و شمار پیش کیے گئے ہیں۔ یہاں اس وائٹ پیپر کی ٹائمنگ بڑی اہم ہے۔ وزیرِ اعلیٰ سہیل آفریدی جو بڑے جارحانہ موڈ میں ہیں کہیں اس کا توڑ کرنے کے لیے دیگر اقدامات کے علاوہ ان کی حکومت کو چارج شیٹ کر کے صوبے میں ایمرجنسی یا گورنر راج کے لیے جواز پیدا کیا گیا ہے یا آنے والے دنوں میں مسلم لیگ ن کی طرف سے سہیل آفریدی کی حکومت کے خلاف پشاور کی طرف ایک مجوزہ لانگ مارچ کی تیاری کا یہ ابتدائی مرحلہ ہے تاکہ جارح سہیل آفریدی کو دفاعی پوزیشن لینے پر مجبور کیا جا سکے۔ مقصد کچھ بھی ہو لیکن اس وائٹ پیپر میں لگائے گئے الزامات اور اٹھائے گئے نکات اپنی جگہ بڑی اہمیت رکھتے ہیں اور صوبائی حکومت سے جواب کے متقاضی ہیں۔

وائٹ پیپر کے مطابق جنوری سے ستمبر 2026 کے دوران خیبر پختونخوا میں دہشت گرد حملوں کی تعداد 680 رہی، جبکہ گزشتہ برس اسی مدت میں یہ تعداد 508 تھی۔ اسی طرح 2026 کی پہلی ششماہی میں 122 پولیس اہلکار شہید ہوئے جبکہ 2025 کی پہلی ششماہی میں یہ تعداد 63 تھی۔ زخمی پولیس اہلکاروں کی تعداد بھی 84 سے بڑھ کر 175 بتائی گئی ہے۔

اعداد و شمار میں معمولی فرق یا مختلف اداروں کی مختلف تعریفیں اپنی جگہ، لیکن ان اعداد کا بنیادی پیغام انتہائی سنجیدہ ہے۔ وہ یہ کہ خیبر پختونخوا کی پولیس اور سکیورٹی فورسز بدستور ایک مشکل اور خطرناک جنگ لڑ رہی ہیں۔ سوال یہ نہیں ہونا چاہیے کہ یہ اعداد کس جماعت کے حق یا مخالفت میں جاتے ہیں، سوال یہ ہونا چاہیے کہ دہشت گردی کے خلاف صفِ اول میں کھڑے اہلکاروں کو کیا وہ وسائل میسر ہیں جن کے وہ مستحق ہیں؟

وائٹ پیپر میں سی ٹی ڈی کی استعداد کے حوالے سے بھی اہم سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ دعویٰ کیا گیا ہے کہ 3844 منظور شدہ آسامیوں کے مقابلے میں 3113 اہلکار تعینات ہیں اور متعدد آسامیاں خالی ہیں۔ 200 ایم فور رائفلوں کی ضرورت کے مقابلے میں صرف 9 دستیاب ہونے، 35 نائٹ وژن آلات کے مقابلے میں 11 موجود ہونے اور 17 بلٹ پروف گاڑیوں کی دستیابی جیسے اعداد بھی پیش کیے گئے ہیں۔ اگر یہ اعداد درست ہیں تو معاملہ محض انتظامی کمزوری کا نہیں بلکہ قومی سلامتی کا ہے۔ تاہم یہاں بھی الزام کو فیصلہ سمجھنے کے بجائے ایک سادہ راستہ اختیار کیا جا سکتا ہے۔ صوبائی حکومت سی ٹی ڈی کی منظور شدہ، جاری شدہ اور خرچ شدہ رقم، خریدے گئے اسلحے، گاڑیوں اور حفاظتی آلات کی مکمل فہرست عوام کے سامنے رکھ دے۔ یوں بحث الزام اور تردید سے نکل کر دستاویزی ثبوت تک پہنچ جائے گی۔

وائٹ پیپر میں سی ٹی ڈی کے لیے 7 ارب 77 کروڑ روپے کی منظوری اور 7 ارب 5 کروڑ روپے جاری ہونے کا بھی ذکر ہے۔ اگر واقعی اتنی بڑی رقم جاری ہو چکی ہے تو عوام کا یہ سوال بالکل جائز ہے کہ اس رقم سے کیا خریدا گیا؟ کتنی اشیا خریدی گئیں؟ کب خریدی گئیں؟ کہاں پہنچائی گئیں؟ اور کیا وہ فیلڈ میں استعمال بھی ہو رہی ہیں؟ یہی وہ مقام ہے جہاں شفافیت سیاسی تنازع کا بہترین علاج بن سکتی ہے۔

وائٹ پیپر میں ایپکس کمیٹی کے اجلاسوں اور ان کے فیصلوں پر عمل درآمد کا سوال بھی اٹھایا گیا ہے۔

منشیات کا مسئلہ بھی کم اہم نہیں۔ وائٹ پیپر میں بڑی مقدار میں چرس، آئس، ہیروئن اور افیون پکڑے جانے کے اعداد و شمار پیش کیے گئے ہیں۔ یہ کارروائیاں بلاشبہ اہم ہیں، مگر ایک بڑا سوال ان کے پیچھے چھپا ہوا ہے کہ منشیات کی صرف کھیپ پکڑی جا رہی ہے یا پورا نیٹ ورک توڑا جا رہا ہے؟ اگر ایک گاڑی سے سینکڑوں کلو منشیات پکڑی جاتی ہے تو اصل کامیابی صرف مال ضبط کرنا نہیں بلکہ یہ معلوم کرنا ہے کہ اسے کس نے بھیجا، پیسہ کس نے لگایا، راستہ کس نے فراہم کیا اور منزل تک پہنچانے والے پورے نیٹ ورک میں کون کون شامل ہے۔ اسی طرح منشیات کے عادی نوجوانوں کے علاج، بحالی اور معاشرتی تحفظ کو بھی حکمتِ عملی کا حصہ بنانا ہوگا۔

اسمگلنگ کے حوالے سے بھی وائٹ پیپر میں بڑی مالیت کے سامان کی ضبطی کا ذکر ہے۔ یہاں بھی دو پہلو ہیں۔ ایک طرف بڑی کارروائیاں ریاستی اداروں کی کارکردگی کو ظاہر کرتی ہیں، دوسری طرف مسلسل بڑی مقدار میں اسمگل شدہ سامان کی موجودگی اس امر کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ غیر قانونی تجارت کا نیٹ ورک اب بھی فعال ہے۔ کامیابی ضبط شدہ مال کی مالیت سے زیادہ اس بات میں ہے کہ اسمگلنگ کے مستقل راستے اور مالی نیٹ ورک کتنے کمزور کیے گئے۔

پولیس ایکٹ 2026 کا معاملہ بھی خاص توجہ چاہتا ہے۔ صوبائی حکومت کا مؤقف ہے کہ قانون میں پولیس کی کارکردگی، احتساب اور انتظامی بہتری کے لیے اصلاحات کی گئی ہیں، جبکہ اس پر وفاقی سطح سے سیاسی مداخلت اور پولیس کی کمان کے حوالے سے اعتراضات سامنے آئے ہیں۔ یہ مسئلہ بھی سیاسی کشمکش سے بلند ہو کر دیکھنے کی ضرورت ہے۔ پولیس کو حکومت سے مکمل طور پر آزاد بھی نہیں کیا جا سکتا، کیونکہ منتخب حکومت عوام کے سامنے جواب دہ ہوتی ہے لیکن پولیس کو سیاسی دباؤ کے تابع بھی نہیں ہونا چاہیے۔ اصل ضرورت ایسی پیشہ ورانہ پولیس کی ہے جو حکومت کی قانونی پالیسی پر قانون، میرٹ اور ادارہ جاتی ضابطوں کے اندر رہ کر عمل کرے۔ یہاں ایک بنیادی اصول طے ہونا چاہیے: پولیس حکومت کی ہو، کسی سیاسی جماعت کی نہیں؛ اور پولیس عوام کی محافظ ہو، سیاسی انتقام کا ذریعہ نہ بنے۔

اسی طرح وائٹ پیپر کے مرتبین کی ذمہ داری بھی کم نہیں۔ سیاسی دستاویز میں پیش کیے گئے اعداد و شمار کو مکمل سیاق و سباق، ماخذ اور مدت کے ساتھ بیان کیا جانا چاہیے۔ مختلف اداروں کے مختلف ڈیٹا کو ایک دوسرے کے متبادل کے طور پر استعمال کرنے سے عوام مزید الجھن کا شکار ہوتے ہیں۔

خیبر پختونخوا کسی سیاسی جماعت کی ملکیت نہیں۔ یہ پاکستان کا وہ صوبہ ہے جس کے پولیس اہلکار دہشت گردی کے خلاف اپنی جانیں دے رہے ہیں، جہاں سرحدی حالات قومی سلامتی سے براہِ راست جڑے ہیں اور جہاں عام شہری امن، روزگار اور معمول کی زندگی چاہتا ہے۔ اس لیے ضرورت وائٹ پیپر بمقابلہ وائٹ پیپر کی نہیں بلکہ ریکارڈ بمقابلہ ریکارڈ کی ہے۔ حکومت بتائے کہ کتنی رقم ملی، کہاں خرچ ہوئی اور کیا نتیجہ نکلا۔ اپوزیشن بتائے کہ اس کے پیش کردہ اعداد کے اصل ماخذ کیا ہیں۔ پولیس بتائے کہ اسے کیا درکار ہے۔ اور متعلقہ ادارے بتائیں کہ دہشت گردی، منشیات اور اسمگلنگ کے خلاف کارروائیوں کے نتائج کیا ہیں۔

عوام کو سیاسی فتح یا شکست سے زیادہ اس سوال کا جواب چاہیے کہ ان کے صوبے میں امن کب مضبوط ہوگا، پولیس کب مکمل وسائل سے لیس ہوگی، دہشت گردی کا دائرہ کب سکڑے گا اور اربوں روپے کے اخراجات کا حساب کب عوام کے سامنے آئے گا؟

اعلان

ادارہ کا لکھاری کی رائے سے متفق ہونا لازمی نہیں، تحریر کا وہ خود ذمے دار ہوگا

کنزا ہاشمی بارڈر پار میری پسندیدہ اداکارہ ہیں، کرن واہی

ممبئی / کراچی (پینا نیوز) بھارتی ٹی وی اور فلم کے اداکار کرن واہی نے پاکستانی اداکارہ کنزا ہاشمی کی تعریف کرتے ہوئے انہیں بارڈر پار اپنی پسندیدہ اداکارہ قرار دے دیا۔ کرن واہی نے انسٹاگرام پر سوال و جواب کے سیشن کے دوران مداح کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کنزا ہاشمی کے بارے میں کہا ہے کہ وہ میری پسندیدہ اداکارہ ہیں اور میری جان پہچان میں آنے والے سب سے خوش اخلاق لوگوں میں سے ایک ہیں۔ دونوں فنکار اس سے قبل میوزک ویڈیو میرے ہو جا میں ایک ساتھ کام کر چکے ہیں۔ اس میوزک ویڈیو کے ذریعے دونوں نے سرحد پار اشتراک کیا تھا، جس میں دونوں کی آن اسکرین کیمسٹری کو بھی مداحوں کی جانب سے سراہا گیا تھا۔ کرن واہی نے مداح کا دلچسپ انداز میں جواب دیا کہ جب مجھے پاکستان کا ویزا دیا جائے گا تب میں پاکستان آؤں گا۔

یوٹیوبر رجب بٹ کا والدین کیلئے قیمتی تحفہ، ویڈیو وائرل

لاہور (پینا نیوز) تحفہ دیکھ کر ان کے والدین نہایت خوش ہوئے۔ معروف یوٹیوبر رجب بٹ نے اپنے والدین کو قیمتی گاڑی تحفے میں دے کر سرپرائز کر دیا، جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر توجہ حاصل کر رہی ہے۔ رجب بٹ نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو شیئر کی جس میں وہ 5 ہزار روپے کے نوٹوں کی بڑی رقم گنتے دکھائی دیے، جس کے بعد انہوں نے اپنے خاندان کیلئے نئی گاڑی خریدی۔ یوٹیوبر نے نئی گاڑی اپنے والدین کو تحفے میں پیش کی، جسے دیکھ کر ان کے والدین خوشی کا اظہار کرتے نظر آئے۔ ویڈیو سامنے آنے کے بعد سوشل میڈیا صارفین کی جانب سے مختلف ردعمل دیکھنے میں آئے۔ کچھ صارفین نے رجب بٹ کو والدین کیلئے قیمتی تحفہ خریدنے پر سراہا جبکہ بعض نے ان کی اہلیہ اور بیٹے کا ذکر کرتے ہوئے تنقید بھی کی۔

کم عمر اداکارہ عینا آصف 18 برس کی ہو گئیں

کراچی (پینا نیوز) پاکستانی شوبز انڈسٹری کی معروف اداکارہ عینا آصف نے اپنی 18 ویں سالگرہ منائی، جس کی تصاویر سوشل میڈیا پر بھی شیئر کیں۔ اپنی سالگرہ کے موقع پر سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی پوسٹ میں انہوں نے یہ انکشاف کیا کہ وہ 18 سال کی ہو گئی ہیں۔ عینا نے اس سیلیبریشن کی چند تصاویر بھی شیئر کیں جس میں ان کو خوشگوار موڈ میں دیکھا جا سکتا ہے۔ اس موقع پر انہوں نے لال رنگ کا سادہ لانگ ڈریس پہنا۔ اداکارہ کی سالگرہ کی پوسٹس سامنے آنے کے بعد مداحوں کی جانب سے انہیں 18 ویں سالگرہ کی مبارکباد اور نیک خواہشات دی جا رہی ہیں۔ کم عمری میں اداکاری کی دنیا میں قدم رکھنے والی عینا آصف مختلف ڈراموں میں اپنی اداکاری کے ذریعے ناظرین کی توجہ حاصل کر چکی ہیں۔

سلمان خان کا جعلی AI ویڈیوز بنانیوالوں کو جیل بھیجنے کا مطالبہ

ممبئی (ویب ڈیسک) بالی ووڈ سپر اسٹار سلمان خان نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے ذریعے جعلی ویڈیوز بنانے اور پھیلانے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کا مطالبہ کر دیا۔ بگ باس 20 میں گفتگو کرتے ہوئے سلمان خان نے اے آئی سے تیار کی جانے والی جعلی ویڈیوز کی مذمت کی اور انکشاف کیا کہ وہ خود بھی ایسی جعلی ویڈیوز کا نشانہ بن چکے ہیں۔ سلمان خان نے کہا کہ جان بوجھ کر جعلی اے آئی ویڈیوز تیار اور پھیلانے والوں کے خلاف قانونی کارروائی ہونی چاہیے۔ اے آئی کے ذریعے ویڈیو بنانا اور آواز ڈب کرنا غلط اور انتہائی سنجیدہ معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی شخص حقیقت سے لاعلمی میں اے آئی سے تیار کردہ ویڈیو پوسٹ کرتا ہے تو معاملہ مختلف ہے۔

بقیہ 1

آئینی اقدامات کو برقرار رکھا۔ تاہم ریاستی حیثیت کی بحالی کا مطالبہ اس کے بعد بھی جموں وکشمیر کی سیاست میں موجود رہا ہے۔ قانون ساز اسمبلی میں منظور کی گئی قرارداد میں 1953 سے قبل کی سیاسی و آئینی صورتحال کے حوالہ جات نے نئی بحث کو جنم دیا ہے۔ قانونی اور سیاسی حلقوں میں ان حوالوں کو جموں وکشمیر کے سابق آئینی انتظام کے تناظر میں دیکھا جا رہا ہے، جبکہ بی جے پی نے ان پر سخت اعتراض کیا ہے۔ کشمیری سیاسی حلقوں کا موقف ہے کہ محض ریاستی حیثیت کی بحالی کشمیری عوام کی سیاسی خواہشات کا مکمل احاطہ نہیں کرتی اور مسئلہ کشمیر کے حتمی حل کے لیے کشمیری عوام کی خواہشات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ دریں اثنا، مقبوضہ جموں وکشمیر میں کشمیریوں کی حق پر مبنی جدوجہد آزادی کو دبانے کیلئے بھارتی قابض انتظامیہ اورافواج کے ہاتھوں انسانی حقوق کی پامالیوں، قتل عام، املاک کی ضبطی، گرفتاریوں، آبادی کے تناسب میں تبدیلی اور ماورائے عدالت ہلاکتوں کے واقعات مسلسل جاری ہے۔ بھارتی حکومت کی طرف سے مقبوضہ علاقے میں آبادی کے تناسب کو بگاڑنے کیلئے کشمیریوں کی املاک اور جائیدادوں کو ضبط اور ان کی ملازمتوں سے برطرفی کا سلسلہ جاری ہے۔ قانون ساز اسمبلی میں قرارداد کی منظوری نے ایک مرتبہ پھر جموں وکشمیر کی خصوصی آئینی حیثیت کی بحالی اور خطے کے سیاسی مستقبل سے متعلق اختلافات کو نمایاں کر دیا ہے۔

بقیہ 2

بنیادی سہولیات سے متعلق منصوبے شامل ہوں گے۔ ہر منصوبے کے آغاز اور تکمیل کے حوالے سے واضح ٹائم لائن مقرر کر کے اس پر عملدرآمد یقینی بنائیں گے تاکہ عوام کو معلوم ہو کہ کون سا منصوبہ کب شروع اور کب مکمل ہوگا۔ انہوں نے بھمبر کے منتخب نمائندوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ صرف اسمبلی میں نمائندگی تک محدود نہیں بلکہ عوامی مسائل کے حل کے لیے عملی طور پر اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔ وزراء حکومت کرنل (ر) وقار احمد نور، راجہ ثاقب مجید، ایڈووکیٹ عمیر نعیم ممبر اسمبلی چوہدری محمد رزاق، سابق ممبر کشمیر کونسل راجہ بابر علی ذوالقرنین، ضلعی صدر ن لیگ جمیل سلطان چوہدری ابرار الحق ایڈووکیٹ، چوہدری علی بابر ایڈووکیٹ، ہارون زبیر و دیگر نے جلسہ سے خطاب کیا۔ جلسہ عام میں گجرانوالہ ڈویژن ن لیگ کے صدر سابق ممبر قومی اسمبلی چوہدری عابد رضا، سابق وزیر اطلاعات مشتاق منہاس نے خصوصی شرکت کی۔ وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی کی بھمبر مسلم لیگ ن کے ضلعی سیکرٹریٹ آمد کے موقع پر جلسہ گاہ سے خطاب میں سپیکر چوہدری طارق فاروق نے کہا کہ وزیراعظم کی بھمبر آمد عوام کے لیے اعزاز ہے۔ ان کا دورہ عوام اور حکومت کے درمیان براہِ راست رابطے کا اہم موقع ہے، جبکہ دانش سکول اور دیگر ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ حکومت کی عوامی مسائل اور ترقیاتی ضروریات میں دلچسپی کا مظہر ہے۔ آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے سپیکر چوہدری طارق فاروق نے کہا ہے کہ بھمبر کی محرومیوں کا ازالہ کیا جائے گا، تعلیم، صحت، ٹرانسپورٹ اور شہری سہولیات میں بہتری لاتے ہوئے عوام کو بہتر سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ مسلم لیگ ن کی حکومت اپنے پانچ سالہ دور میں عوام سے کیے گئے تمام وعدے پورے کرے گی۔ مسلم لیگ ن کے عظیم الشان جلسے سے خطاب کرتے ہوئے سپیکر چوہدری طارق فاروق نے کہا کہ بھمبر کو ایجوکیشن سٹی کی حیثیت حاصل ہے، یہاں تعلیم اور صحت کی سہولیات سے استفادہ کرنے کے لیے پنجاب سے بھی لوگ آتے ہیں۔ ان شعبوں میں مزید بہتری لانے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے جبکہ میونسپل کمیٹی کے تحت صفائی، ٹرانسپورٹ اور دیگر شہری سہولیات کو بھی بہتر بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ پارٹی قیادت کے اعتماد اور پارلیمانی پارٹی کے شکر گزار ہیں اور پارٹی ڈسپلن پر یقین رکھتے ہیں۔ مسلم لیگ ن کے تمام عہدیداران اور کارکنان متحد ہیں، پارٹی کی حکومت سب کے لیے ہے اور سرکاری تقرریاں میرٹ پر کی جائیں گی۔ سپیکر نے کہا کہ وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نوجوان قیادت کی نمائندگی کرتے ہیں، ان کی قیادت میں آزاد کشمیر میں ترقیاتی عمل کو آگے بڑھایا جائے گا۔ نواز شریف کے ترقیاتی وژن اور منصوبوں کو آگے بڑھاتے ہوئے آزاد کشمیر میں بلا تفریق عوامی خدمت کی جائے گی۔ انتقام کی سیاست کے بجائے ترقی اور خوشحالی کو ترجیح دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ سیاحت، ثقافت اور آثار قدیمہ کے شعبوں کو نئی جہت دی جائے گی اور تاریخی و ثقافتی ورثے کو محفوظ بنایا جائے گا۔ سیاحت کے فروغ سے آزاد کشمیر کی معیشت بہتر ہوگی اور دنیا بھر سے سیاحوں کو خطے کی جانب متوجہ کیا جائے گا۔ چوہدری طارق فاروق نے کہا کہ پاکستان اور آزاد کشمیر میں مختلف شعبوں میں ترقی کا عمل نواز شریف اور شہباز شریف کی قیادت میں آگے بڑھ رہا ہے۔ پاکستان کے ساتھ کھڑے رہنے والے ہر شخص کا احترام کرتے ہیں۔ پاکستان کی خاطر قربانیاں دی ہیں اور آئندہ بھی پاکستان کے ساتھ جینا مرنا ہے۔ ریاستی مفادات کے خلاف کوئی سمجھوتہ قبول نہیں کیا جائے گا، جبکہ کشمیر پاکستان کی نظریاتی سرحدوں کے محافظ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ ن کی کامیابی میں مرکزی قیادت اور کارکنان کی محنت شامل ہے۔ نواز شریف، شہباز شریف، مریم نواز، انجینئر امیر مقام، رانا ثناء اللہ، طارق فضل چوہدری، عابد رضا اور حق نواز سمیت تمام رہنماؤں اور کارکنان کا شکر گزار ہوں۔ ضلع بھمبر میں مسلم لیگ ن کی کامیابی اور 12 ہزار 440 ووٹوں کی برتری عوام کے اعتماد کا اظہار ہے۔ سپیکر نے کہا کہ مسلم لیگ ن کی کامیابی نواز شریف کے وژن پر عوام کے اعتماد کی کامیابی ہے۔ نوجوانوں، خواتین اور مرد کارکنان نے کامیابی میں بھرپور کردار ادا کیا جس پر وہ ان کے شکر گزار ہیں۔ بھمبر انتظامیہ اور چیف الیکشن کمشنر کو بھی انتخابات کے دوران بہترین انتظامات پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کیتھ لیب کے منصوبے پر مسلم لیگ ن کی اعلیٰ قیادت، اندرون و بیرون ملک تعاون کرنے والے دوستوں کے شکر گزار ہیں۔ کلری کو تحصیل بنانے کے حوالے سے بھی عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں جبکہ بزرگ سیاسی رہنماؤں اور کارکنان سے کیے گئے وعدے پورے کرنے کے لیے سنجیدہ پیش رفت جاری ہے۔ چوہدری طارق فاروق نے کہا کہ نجیب نقی، افتخار گیلانی، فاروق حیدر، شاہ غلام قادر اور دیگر قیادت کے ساتھ مل کر آزاد کشمیر کی ترقی کے لیے کام کریں گے۔ مسلم لیگ ن متحد ہے اور عوامی خدمت، تعمیر و ترقی اور خطے کی خوشحالی کے سفر کو آگے بڑھایا جائے گا۔ چوہدری طارق فاروق نے کہا کہ بھمبر کو تعلیمی، صنعتی، معاشی اور انسانی مرکز بنانا چاہتے ہیں، انتخابات ختم، اب خدمت کا وقت شروع ہو گیا ہے سپیکر آزاد جموں وکشمیر اسمبلی چوہدری طارق فاروق نے کہا ہے کہ انتخابات کا مرحلہ مکمل ہو چکا، اب عوام کی خدمت، ترقی اور عملی کارکردگی کا وقت شروع ہو گیا ہے۔ بھمبر کے عوام نے جس اعتماد کا اظہار کیا ہے اسے ترقی اور عملی اقدامات میں تبدیل کیا جائے گا۔ جنہوں نے ووٹ دیا وہ بھی ہمارے ہیں، جنہوں نے کسی اور کو ووٹ دیا وہ بھی ہمارے ہیں اور جنہوں نے ووٹ نہیں دیا وہ بھی ہمارے ہیں۔ انہوں نے وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف، قائد مسلم لیگ (ن) میاں محمد نواز شریف، وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز، مسلم لیگ (ن) کی مرکزی و آزاد کشمیر قیادت، عہدیداران اور کارکنان کا بھی شکریہ ادا کیا اور کہا کہ کامیابی کسی ایک فرد کی نہیں بلکہ اجتماعی جدوجہد اور عوام کے اعتماد کی کامیابی ہے۔ سپیکر نے کہا کہ بھمبر کی ترقی کے لیے جامع روڈ کنیکٹیویٹی ماسٹر پلان، روڈ انفراسٹرکچر کی تعمیر و بحالی، پنجاب اور آزاد کشمیر کے درمیان رابطہ سڑکوں کو اقتصادی مواقع سے منسلک کرنے اور دیہی علاقوں کو مرکزی شاہراہوں سے بہتر طور پر جوڑنے پر توجہ دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ DHQ ہسپتال بھمبر کو جدید ضلعی سطح کے ماڈل ہسپتال میں تبدیل کرنا ترجیحات میں شامل ہے، جہاں اسپیشلسٹ ڈاکٹرز، ایمرجنسی، آئی سی یو، جدید تشخیصی سہولیات، ڈائیلاسس، زچہ و بچہ، کینسر اسکریننگ اور قلب وگردہ کی سہولیات کو بہتر بنایا جائے گا۔ ڈاکٹرز، نرسنگ اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی دستیابی، ایمبولینس اور ایمرجنسی رسپانس سسٹم کو بھی مؤثر بنایا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ مقصد صرف عمارت کی تعمیر نہیں بلکہ ایک مکمل اور فعال ہیلتھ کیئر سسٹم کی فراہمی ہے۔ دانش سکول کے حوالے سے سپیکر نے کہا کہ منصوبے کی معیاری اور بروقت تکمیل کے ساتھ اسے معیاری تعلیم کے مرکز میں تبدیل کیا جائے گا، جہاں جدید لیبارٹریز، آئی ٹی و ڈیجیٹل لرننگ، بہترین فیکلٹی، کردار سازی، کیریئر کاؤنسلنگ، میرٹ بیسڈ داخلوں اور اسکالرشپس پر توجہ دی جائے گی۔ چوہدری طارق فاروق نے نوجوانوں کے لیے اسکالرشپس، لیپ ٹاپ سکیم میں توسیع، مصنوعی ذہانت، آئی ٹی، ڈیجیٹل اسکلز، فری لانسنگ، انٹرپرینیورشپ، سافٹ لونز اور انٹرن شپ پروگرامز شروع کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بھمبر یوتھ اسکلز اینڈ ایمپلائمنٹ انیشی ایٹو کے تحت نوجوانوں کو قابل روزگار ہنر فراہم کیے جائیں گے۔ انہوں نے جدید ٹیکنیکل و ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ کے قیام کی ضرورت بیان کرتے ہوئے کہا کہ آئی ٹی، الیکٹریکل، مکینیکل، کنسٹرکشن ٹیکنالوجی، سولر، ہاسپیٹیلٹی اور سیاحت سمیت جدید شعبوں میں تربیت فراہم کی جائے گی تاکہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع میسر آسکیں۔ سپیکر نے بھمبر کی جغرافیائی پوزیشن سے معاشی فائدہ اٹھانے کے لیے انڈسٹریل اسٹیٹ/انڈسٹریل زون کے قیام، بند صنعتی یونٹس کی بحالی اور ایس ایم ایز، فوڈ پروسیسنگ، فرنیچر، ٹیکسٹائل، پیکجنگ، تعمیراتی مواد اور لاجسٹکس کے شعبوں کو فروغ دینے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے بھمبر کے کاروبار کو پنجاب کی بڑی مارکیٹ سے منسلک کرنے کو بھی اہم قرار دیا۔ انہوں نے بھمبر کی تاریخی، مذہبی اور جغرافیائی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے مذہبی، تاریخی، ویک اینڈ اور فیملی ٹورازم کے فروغ، تاریخی مقامات تک رسائی، سڑکوں، سائن ایج، صفائی اور آرام گاہوں کی سہولیات بہتر بنانے اور بھمبر-پنجاب جوائنٹ ٹورازم سرکٹ کی تجویز بھی پیش کی۔ سپیکر نے کلری کو سب ڈویژن بنانے کے معاملے کو بھی انتظامی طریقہ کار کے تحت آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ وسیع آبادی اور جغرافیائی پھیلاؤ کے پیش نظر عوام کو بہتر انتظامی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ 130,000 سے زائد ووٹرز پر مشتمل حلقے میں ادارہ جاتی حلقہ مینجمنٹ سسٹم، عوامی سہولت وشکایات کے نظام، باقاعدہ عوامی سماعت اور یونین کونسل کی سطح پر ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کے لیے مؤثر نظام تشکیل دیا جائے گا۔ چوہدری طارق فاروق نے بطور سپیکر اپنے کردار کے حوالے سے کہا کہ اسمبلی کے اندر آئین، قانون اور ایوان کے وقار کا تحفظ، عوامی مسائل کو مؤثر انداز میں حکومت تک پہنچانا اور تمام سیاسی جماعتوں کا احترام ان کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ سپیکر کے منصب کی غیر جانب داری کو برقرار رکھتے ہوئے عوامی خدمت اور ترقی کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ انہوں نے امن وامان کو ترقی کی بنیادی شرط قرار دیتے ہوئے پیشہ ورانہ پولیسنگ، جدید تفتیش، فرانزک سہولیات، ٹریفک مینجمنٹ اور بین الاضلاعی رابطہ کاری کو بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ سپیکر نے کہا کہ وزیراعظم آزاد کشمیر سے بھمبر روڈ کنیکٹیویٹی پیکیج، DHQ ہسپتال اپ گریڈیشن پلان، دانش سکول کی تکمیل و اکیڈمک آپریشنل پلان، یوتھ اسکالرشپس، لیپ ٹاپ و اسکلز پروگرام، انڈسٹریل اسٹیٹ/زون کی فزیبلٹی، کلری سب ڈویژن کے انتظامی کیس اور مذہبی و ثقافتی سیاحت کے فروغ سے متعلق ترجیحی فیصلوں کی توقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھمبر کے 100 روزہ ترقیاتی ایجنڈے کے تحت ترجیحی شعبوں کے لیے متعلقہ محکموں کو ذمہ داریاں تفویض، ہر منصوبے کی ٹائم لائن، انتظامی منظوری اور بجٹ کی ضروریات طے کی جائیں گی اور پیش رفت کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جائے گا۔ چوہدری طارق فاروق نے کہا کہ ہماری منزل صرف منصوبوں کا اعلان کرنا نہیں بلکہ ایسا ترقیاتی نظام قائم کرنا ہے جس کے نتیجے میں بھمبر کے عام آدمی کی زندگی میں حقیقی بہتری آئے۔ وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر افتخار گیلانی نے سپیکر آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی چوہدری طارق فاروق کی خصوصی تحریک پر ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال بھمبر کو چنار فری ڈائیلاسز سینٹر کے بانی غلام احمد چوہدری مرحوم کے نام سے منسوب کر دیا۔ اس سلسلہ میں ڈی ایچ کیو ہسپتال بھمبر میں او پی ڈی کے باہر غلام احمد چوہدری مرحوم کے نام کی یادگاری تختی نصب کی گئی، جس کی نقاب کشائی وزیراعظم افتخار گیلانی نے سپیکر قانون ساز اسمبلی چوہدری طارق فاروق کے ہمراہ کی۔ اس موقع پر وزیراعظم نے کہا کہ انسانیت کی بے لوث خدمت کرنے والی شخصیات کو خراج عقیدت پیش کرنے اور ان کی خدمات کو آئندہ نسلوں تک منتقل کرنے کا یہ ایک بہترین طریقہ ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ غلام احمد چوہدری مرحوم نے گردوں کے امراض میں مبتلا مریضوں کے لیے مفت علاج معالجے اور ڈائیلاسز کی جو خدمت کا سلسلہ شروع کیا، وہ آج بھی جاری ہے اور سینکڑوں مریض اس سہولت سے مستفید ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسی انسان کی وفات کے بعد بھی اس کا فلاحی اور انسانی خدمت کا مشن جاری رہنا اس کے لیے صدقہ جاریہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے چنار فری ڈائیلاسز سینٹر کی انتظامیہ اور پوری ٹیم کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ گردوں کے مریضوں کو مفت ڈائیلاسز کی سہولت فراہم کرنا ایک عظیم انسانی خدمت ہے۔ انہوں نے ادارے کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے حکومت کی جانب سے ہر ممکن تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ بعد ازاں وزیراعظم آزاد کشمیر نے چنار فری ڈائیلاسز سنٹر کا دورہ کیا اور زیر علاج مریضوں کی عیادت کی۔ سپیکر چوہدری طارق فاروق، وزیر توانائی و آبی وسائل ثاقب مجید راجہ و دیگر بھی انکے ہمراہ تھے۔ صدر چنار فری ڈائیلاسز سنٹر موسیٰ جان، سینئر نائب صدر عتیق برصالی، جنرل سیکرٹری راجہ التماس خان اور دیگر انتظامی اراکین نے وزیراعظم کا استقبال کیا۔ وزیراعظم نے ڈائیلاسز سینٹر میں موجود مریضوں سے ملاقات کی، ان کی خیریت دریافت کی اور ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ انہوں نے سنٹر میں مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات اور انتظامی امور کا بھی جائزہ لیا۔ اس موقع پر چنار فری ڈائیلاسز سنٹر کی جانب سے گردوں کے مریضوں کو کامیاب اور بلا معاوضہ علاج معالجے کی سہولت فراہم کرنے کے 18 سال مکمل ہونے پر سالگرہ کا کیک بھی کاٹا گیا۔ وزیراعظم افتخار گیلانی نے چنار ڈائیلاسز سینٹر کی 18 سالہ خدمات کو سراہتے ہوئے منتظمین اور پوری ٹیم کو مبارکباد دی اور مستقبل میں بھی مریضوں کی خدمت کے اس سلسلے کے لیے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ ادھر وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے سپیکر قانون ساز اسمبلی چوہدری طارق فاروق اور وزراء کے ہمراہ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتال بھمبر کا دورہ کیا، ہسپتال انتظامیہ سے بریفنگ لی اور سہولیات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے کہا کہ بھمبر میں کیتھ لیب کو فوری طور پر فعال اور ہسپتال میں سول ورک کو بھی جلد مکمل کروایا جائے گا۔ سو روزہ پلان کے تحت کیتھ لیب کے لیے انجیوگرافی مشین کی خریداری کا عمل بھی فوری مکمل کریں گے۔ وزیراعظم آزاد کشمیر نے کہا کہ ہسپتال میں مزید 100 بیڈز کا اضافہ کیا جائے گا جن میں 50 بیڈز ایمرجنسی کے ساتھ منسلک کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایمرجنسی سروسز اور ڈائیلاسز سینٹر کے لئے اضافی بجٹ فراہم کیا جائے گا۔ اس موقع پر وزراء حکومت کرنل (ر) وقار احمد نور، ثاقب مجید راجہ، سردار عمیر نعیم اور دیگر بھی موجود تھے۔ ایم ایس ڈاکٹر محجوب چوہدری نے ڈاکٹرز کی ٹیم کے ہمراہ وزیراعظم کو بریفنگ دی۔

بقیہ 3

وترقی، گورننس، عوامی فلاح و بہبود اور ترقیاتی منصوبوں میں تیزی لانے سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی نے کہا کہ مسلم لیگ ن کی حکومت آزاد کشمیر کی تیز رفتار اور متوازن ترقی، عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور معیارِ زندگی میں بہتری کے لیے جامع اور مربوط حکمت عملی کے تحت کام کرے گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ قائد مسلم لیگ ن محمد نواز شریف کے ویژن اور وزیراعظم پاکستان محمد شہباز شریف اور وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کی رہنمائی و سرپرستی میں آزاد کشمیر میں تعمیر و ترقی کے عمل کو فاسٹ ٹریک بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے گا۔ حکومت کی ترجیحات میں بہتر گورننس، ادارہ جاتی اصلاحات، روزگار کے مواقع صحت و تعلیم کی سہولیات اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری شامل ہیں۔ تمام شعبہ جات میں تیز رفتار ترقی کیلئے مسلم لیگ ن کی حکومت سو روزہ پلان لیکر آ رہی ہے جس میں تمام سیکٹرز پر فوکس کیا گیا ہے، سو روزہ پلان میں صحت، تعلیم، روزگار، سڑکوں، پانی اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق اہم منصوبے شامل ہیں، ہر منصوبے کے آغاز اور تکمیل کے لیے واضح ٹائم لائن مقرر کی جائے گی۔ عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرتے ہوئے ان پر پیش رفت کی باقاعدگی سے نگرانی یقینی بنائی جائے گی۔ جاری ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے کے ساتھ نئے منصوبوں کے لیے بھی جامع اور قابل عمل حکمت عملی وضع کی جائے گی۔ بنیادی ڈھانچے کی بہتری، معیاری تعلیم و صحت کی سہولیات کی فراہمی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ ہر ترقیاتی منصوبے میں شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ عوام کو براہ راست ریلیف فراہم کرتے ہوئے ان کے معیار زندگی میں بہتری لائی جا سکے۔ وزیراعظم نے کہا کہ حکومت عوامی مسائل کے حل اور انہیں بہتر طرزِ حکمرانی فراہم کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی اور وفاقی حکومت کے تعاون سے آزاد کشمیر میں ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنایا جائے گا۔

بقیہ 4

زیادہ اور شبت کی واقع ہو رہی ہے، نیلہ بٹ کا مقام ایک تاریخی باب ہے اور اس پر فضاء مقام پر کئی سکولز کے بچوں کو اکٹھا کر کے ان کو یہ سکھانا کہ انسان ہیت دیکھائے تو کچھ بھی ممکن نہیں، ہار جیت کھیل کا حصہ ہوتی ہے لیکن جیتنے والے اور ہارنے والے میں جو ایک نیا جذبہ پیدا ہوتا ہے وہ اس کو بلندیوں تک لے جاتا ہے، سرکاری اور پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں بچوں کے درمیان کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد لازمی بنایا جانا چاہیے، پڑھائی کے ساتھ بچوں کے جسم کی نشوونما کے لئے کھیل کو انتہائی اہمیت رکھتا ہے، ان خیالات کا اظہار صدر آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس سردار عتیق احمد خان نے نیلہ بٹ کے مقام پر شاہین یوتھ ٹیلنٹ ایوارڈ کی تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ بچوں کو جب بچپن میں ہی آپ ہر مشکل سے لڑنے اور مقابلہ کے لئے تیار کریں گے تو وہ کبھی کسی میدان میں خود کو کمزور نہیں سمجھیں گے، مثال کے طور پر مائیں بچوں کو روزانہ تیار کرتے ہوئے یونیفارم، شوز وغیرہ پہناتی ہیں جس اور جو مائیں بچوں کو یونیفارم اور شوز وغیرہ پہناتے اس کی تربیت کرتی ہیں وہ چند دنوں میں بچے خود پہن کر تیار ہو جاتا ہے اور جو مائیں صرف یونیفارم وغیرہ پہناتی ہیں اور سکھاتی نہیں وہ کئی سالوں تک محتاج رہتا ہے اور اس میں وہ اعتماد پیدا نہیں ہو سکتا جو ہونا چاہیے، اسی طرح کچھ بچے دو جملے انگلش کے بول کر خود کو نجانے والدین کے مقابلے میں کیا سمجھ بیٹھتے ہیں تعلیم ایک شعور اور روشنی کا نام ہے اس کا مقصد یہ نہیں کہ انسان خود کو عقل کل سمجھ بیٹھے، جو انسان ساری زندگی خود کو طالب علم سمجھتا ہے وہ کامیابی کی منزل تک نہ صرف پہنچتا ہے بلکہ اپنے والدین، اساتذہ اور علاقہ کا نام روشن کرتا ہے۔ انہوں نے تقریب کے اختتام پر شاہین یوتھ فورم کے جملہ اراکین اور دیگر ذمہ داروں جنہوں نے نیلہ بٹ کے مقام پر ایک اہم نوعیت کی تقریب کا انعقاد کیا ان کا شکریہ ادا کیا اور کہا ایک بار پھر کہنا چاہوں گا کہ بچوں سے سوشل میڈیا کو دور رکھا جائے، دنیا آج سوشل میڈیا کے نقصانات سے آگاہ ہو رہی ہے اور ہمیں بھی اس سوشل میڈیا کی منفی سرگرمیوں کو اپنے بچوں سے پلنے سے روکنا ہوگا۔ جیسا معاشرہ ہم تیار کریں گے معاشرہ ویسا ہی پروان چڑھے گا

بقیہ 5

کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) نے پاکپتن میں بروقت کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردی کا بڑا منصوبہ ناکام بنا دیا اور کالعدم ٹی ٹی پی (فتنہ الخوارج) سے تعلق رکھنے والے انتہائی خطرناک دہشت گرد کو گرفتار کر لیا۔ سی ٹی ڈی حکام نے بتایا گرفتار دہشت گرد کی شناخت عبدالرحیم کے نام سے ہوئی ہے، جو 16 ایس پی چوک میں بڑی مقدار میں بارودی مواد کے ساتھ موجود تھا۔ دہشت گرد کے قبضہ سے 2 کلوگرام بارودی مواد، 3 آئی ای ڈی بیٹریز، پرائما کارڈز اور فیوز سرکٹ برآمد کر لئے گئے ہیں۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی بم ڈسپوزل کے عملے کو طلب کیا گیا جس نے موقع پر پہنچ کر برآمد شدہ بارودی مواد کو محفوظ طریقے سے ناکارہ بنا دیا۔ سی ٹی ڈی حکام کے مطابق دہشت گرد شہر میں تخریبی کارروائیاں کر کے عوام میں خوف و ہراس پھیلانا چاہتا تھا۔ ملزم کے خلاف تھانہ سی ٹی ڈی میں انسداد دہشت گردی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

بقیہ 6

1990 ایکشن سے متعلقہ ضروری ترامیم صوبہ پنجاب، خیبر پختونخواہ، اور سندھ کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت کو ارسال کی جائیں گی۔ جس کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے نیز بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لئے مطلوبہ فنڈز کی فراہمی کے لئے تخمینہ مرتب کرتے ہوئے حکومت کو ارسال کیا جائے گا۔ اجلاس میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ بلدیاتی انتخابات کا انعقاد آئینی طور پر الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے جو ادا کرنے کے لئے الیکشن کمیشن تیار ہے اور اس کے لئے ضروری اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔

بقیہ 7

معروف عباسی، محمد صدیق، سید رفیق حسین شاہ اور دیگر نے کہا کہ عمر کے اس حصے میں پنشن ہی ان کا واحد سہارا ہے، مگر بینک کی مبینہ غفلت کے باعث انہیں اپنی ہی رقم کے حصول کے لیے بار بار بینک کے چکر لگانے پڑ رہے ہیں۔ پنشنرز کا کہنا تھا کہ اے جی آفس سے پنشن کی رقم باقاعدہ طور پر بینک اکاؤنٹس میں منتقل ہونے کے باوجود انہیں ادائیگی نہیں کی جا رہی، جس سے بزرگ شہری شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ادویات، گھریلو اخراجات اور دیگر بنیادی ضروریات کے لیے پنشن پر انحصار کرنے والے افراد کو بروقت رقم نہ ملنا انتہائی تکلیف دہ صورتحال ہے۔ متاثرہ پنشنرز نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ این آر ایس پی بینک کے معاملات کا فوری نوٹس لیتے ہوئے پنشن کی ادائیگی میں رکاوٹ کی وجوہات سامنے لائی جائیں اور اے جی آفس سے منتقل شدہ پنشن کی رقوم فوری طور پر مستحق پنشنرز کو ادا کی جائیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر مسئلہ فوری حل نہ کیا گیا تو بزرگ پنشنرز اپنے حقوق کے حصول کے لیے احتجاج کا دائرہ وسیع کرنے پر مجبور ہوں گے۔ پنشنرز نے حکومت آزاد کشمیر، متعلقہ محکمہ خزانہ اور بینک کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ بزرگ شہریوں کو بار بار بینک کے چکر لگانے سے نجات دلائی جائے اور پنشن کی بروقت و بلا رکاوٹ ادائیگی یقینی بنائی جائے

بقیہ 8

کے لیے میڈیکل کالج کے احاطے میں پودا بھی لگایا۔ بینظیر بھٹو شہید میڈیکل کالج میرپور میں لیٹریری سوسائٹی کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر تعلیم سکولز آزاد جموں وکشمیر انجینئر عمیر نعیم ایڈووکیٹ نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں کھیلوں، ادب، ثقافت اور دیگر ہم نصابی سرگرمیوں کے انعقاد طلبا و طالبات کی ذہنی و جسمانی نشوونما، شخصیت سازی اور مثبت سوچ کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ سپورٹس ویک کی افتتاحی تقریبات میں بینظیر بھٹو شہید میڈیکل کالج کے طلباء و طالبات کی شاندار پرفارمنس دیکھ کر دلی خوشی ہوئی ہے۔ لیٹریری سوسائٹی اور کالج انتظامیہ اس کامیاب سرگرمی کے انعقاد پر مبارکباد کی مستحق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بینظیر بھٹو شہید میڈیکل کالج کے قیام کے وقت اس کے انتظام وانصرام اور جملہ امور کے حوالے سے خدشات پائے جاتے تھے، تاہم آج ادارے کی تعلیمی کارکردگی اور نتائج دیکھ کر خوشی ہوئی ہے۔ موجودہ حکومت نے تعلیم اور صحت کے شعبوں پر خصوصی توجہ مرکوز کر رکھی ہے، آزاد کشمیر کے تمام تعلیمی اداروں میں تعلیمی معیار، انتظامی امور اور طلبا و طالبات کو بہترین سہولیات کی فراہمی کے لیے بھرپور اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ انہوں نے لیٹریری سوسائٹی کے لیے ایک لاکھ روپے گرانٹ دینے کا اعلان بھی کیا۔ وزیر تعلیم سکولز انجینئر عمیر نعیم نے کہا کہ نوجوان نسل کو اپنی تہذیب، ثقافت، قومی اقدار اور وطن سے محبت کے جذبے سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بقیہ 9

ضرورت کے مطابق کابینہ میں شامل کیے جانے سمیت متعدد اہم آئینی معاملات شامل کیے جانے کی اطلاعات ہیں۔ باخبر ذرائع کے مطابق تیرہویں آئینی ترمیم کے نتیجے میں پیدا ہونے والے آئینی و انتظامی عدم توازن کے خاتمے اور حکومت پاکستان کے ساتھ تعلقات کار میں مطلوبہ توازن کی بحالی کے لیے قانونی و آئینی مشاورت کا عمل جاری ہے۔ ذرائع کے مطابق محکمہ قانون وانصاف و پارلیمانی امور آزاد کشمیر کے تعاون سے عبوری آئین ایکٹ 1974 میں 16 ویں ترمیم کا مسودہ تیار کیا جا رہا ہے، جس کا ابتدائی ڈرافٹ تیار کر لیا گیا ہے۔ مسودے کی تیاری کے دوران ممتاز آئینی ماہرین سے بھی رائے اور رہنمائی حاصل کی گئی ہے، جبکہ تیرہویں آئینی ترمیم کی تیاری میں کردار ادا کرنے والے ماہرین سے بھی مجوزہ 16 ویں ترمیم کے حوالے سے معاونت لینے کی اطلاعات ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے پہلے باضابطہ اجلاس میں 16 ویں آئینی ترمیم کا مسودہ بحث اور منظوری کے لیے ایوان میں پیش کیے جانے کے انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ مجوزہ ترمیم کے تحت مشیران حکومت اور معاونین خصوصی کی تعداد پر عائد پابندی ختم کرنے کی تجویز بھی زیر غور ہے، جبکہ 15 ویں آئینی ترمیم کے ذریعے وزراء کی تعداد سے متعلق پابندی پہلے ہی ختم کی جا چکی ہے۔ ذرائع کے مطابق مجوزہ ترمیم کی منظوری کے لیے پارلیمانی جماعتوں کی سطح پر مشاورت کے ساتھ ساتھ ارکان اسمبلی سے انفرادی رابطوں کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ عبوری آئین ایکٹ میں ترمیم کے لیے ایوان میں دو تہائی اکثریت درکار ہوگی۔ حکمران جماعت مسلم لیگ (ن) کو اتحادی رکن سمیت 32 ارکان کی حمایت حاصل ہونے کا دعویٰ کیا جا رہا ہے، جبکہ اپوزیشن سے تعلق رکھنے والے بعض ارکان کی جانب سے بھی مجوزہ 16 ویں آئینی ترمیم پر مبینہ رضامندی ظاہر کیے جانے کی اطلاعات ہیں۔ ذرائع کے مطابق پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ن) کی جانب سے کشمیر کونسل کی چارنشستوں کے لیے امیدواروں کی نامزدگی کے عمل نے بھی آئینی ترمیم کے حوالے سے سیاسی مشاورت اور رابطوں کے لیے فضا کو سازگار بنایا ہے۔ مجوزہ 16 ویں آئینی ترمیم کی منظوری کی صورت میں آزاد کشمیر کے آئینی، انتظامی اور قانون سازی کے ڈھانچے میں اہم تبدیلیاں متوقع ہیں، تاہم حتمی ترامیم اور ان کی منظوری کا فیصلہ قانون ساز اسمبلی کے ایوان میں بحث اور ووٹنگ کے بعد ہی سامنے آئے گا۔

بقیہ 10

مملکت آصف علی زرداری اور وزیر داخلہ محسن نقوی کے درمیان ہونے والی ملاقات میں ملکی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 11

پوسٹنگ نہ دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی زیر صدارت اجلاس میں ستھرا پنجاب کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، اجلاس میں مختلف شہروں میں صفائی کی صورتحال سے متعلق شکایات پر وزیراعلیٰ نے برہمی کا اظہار کیا اور ناقص کارکردگی پر متعلقہ ایم ڈیز کو وارننگ جاری کرنے کی ہدایت کی۔ اعلامیے کے مطابق ستھرا پنجاب کے فیلڈ مانیٹرنگ افسرز (ایف ایم اوز) کی ٹریکنگ کیلئے باڈی کیم لگانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، وزیراعلیٰ نے ڈپٹی کمشنرز کو ایف ایم اوز کی روزانہ مانیٹرنگ کے لیے اقدامات کرنے کی ہدایت بھی کی۔ وزیراعلیٰ نے ستھرا پنجاب فیلڈ مانیٹرنگ افسرز کی نگرانی کے لئے باقاعدہ مانیٹرنگ سیکشن قائم کرنے کی بھی ہدایت کی۔ اجلاس میں اینٹی لٹرنگ مہم کے تحت سیف سٹی کیمروں سے ڈیجیٹل چالان شروع کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا، وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے ڈور ٹو ڈور ویسٹ کلیکشن مہم میں بہتری کے لیے 15 روز کا ہدف مقرر کر دیا جبکہ پنجاب بھر میں ستھرا پنجاب کا بیٹ سسٹم مکمل طور پر فعال کرنے کی ہدایت کی۔ اجلاس کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ پنجاب کی بیشتر تحصیلوں میں ستھرا پنجاب کے ورکرز کو بروقت ادائیگی مکمل کر دی گئی ہے، تمام ڈویژنوں میں اینٹی لٹرنگ سکواڈ بھی متحرک ہیں، جن کی جانب سے 77 ہزار 137 انسپیکشنز کی گئیں اور 9 ہزار 353 وارننگز جاری کی گئیں۔ بریفنگ کے مطابق اینٹی لٹرنگ سکواڈز نے گندگی پھیلانے پر 19 چالان جاری کیے، جبکہ لاہور میں بھی اینٹی لٹرنگ سکواڈ متحرک ہے اور شہر میں 53 ہزار 186 انسپیکشنز کی جا چکی ہیں۔ سیف سٹی کیمروں کے ذریعے 2 ہزار 156 ڈیجیٹل چالان بھی جاری کیے گئے ہیں۔ اجلاس کو مزید بتایا گیا کہ پنجاب بھر میں کوڑا کرکٹ ڈالنے کے لئے 37 ہزار 852 مقامات پر بنز نصب کر دیئے گئے ہیں، جبکہ ستھرا پنجاب سے متعلق صوبے بھر میں 6 لاکھ 76 ہزار 551 شکایات موصول ہوئیں، جن میں سے 99 فیصد شکایات کا ازالہ کر دیا گیا ہے۔

بقیہ 12

مقرر کردی گئی۔ انسداد دہشت گردی عدالت میں ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کیخلاف پروٹوکول توڑنے اور پولیس پر تشدد کے کیس کی سماعت جج طاہر عباس سپرا نے کی، جس میں ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کو ویڈیو لنک کے ذریعے پیش کیا گیا۔ دوران سماعت وکیل ریاست علی آزاد اور زینب عدالت میں پیش ہوئے۔ اس موقع پر پروٹوکول توڑنے اور پولیس پر تشدد کے کیس میں چالان کی نقول ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کے وکلا کو فراہم کر دی گئیں۔ عدالت کے مطابق آئندہ سماعت پر ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ پر فرد جرم عائد کی جائے گی، جس کیلئے عدالت نے 16 اکتوبر کی تاریخ مقرر کرتے ہوئے سماعت ملتوی تک کر دی ہے۔ یاد رہے کہ ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کیخلاف تھانہ سیکرٹریٹ میں مقدمہ درج ہے۔ دریں اثنا انسداد دہشت گردی عدالت میں ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کیخلاف تھانہ کوہسار میں درج احتجاج کے کیس میں عدالت نے دونوں ملزمان کی ضمانت کی درخواستوں پر نوٹس جاری کر دیئے۔ انسداد دہشت گردی عدالت کے جج ابوالحسنات محمد ذوالقرنین نے کیس پر سماعت کی، جس میں عدالت نے فریقین کو نوٹسز جاری کرتے ہوئے 15 اکتوبر کو دلائل دینے کی ہدایت کر دی۔ دوران سماعت شیریں مزار نے کہا کہ ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کو رات کو عدالت کھول کر پیش کیا گیا، جس پر جج ابوالحسنات محمد ذوالقرنین نے کہا کہ عدالت رات کو کھلی نہیں بلکہ پہلے سے اپنا کام کر رہی تھی۔ عدالت کو آگاہ کیا گیا کہ ریمانڈ آ رہا ہے تو میں بیٹھا رہا۔

بقیہ 13

جاگری جس کے بعد وین میں آگ لگ گئی۔ ریسکیو حکام نے بتایا کہ گاڑی میں پرائیویٹ اور سرکاری اسکول کے بچے سوار تھے، اطلاع ملتے ہی ریسکیو اہلکاروں نے موقع پر پہنچ کر تمام بچوں کو نکال لیا، زخمی بچوں کو فوری طبی امداد کے بعد سول اسپتال مری منتقل کر دیا گیا ہے۔ ریسکیو حکام کا کہنا ہے کہ ریسکیو فائر فائٹنگ ٹیم نے گاڑی میں لگی آگ پر قابو پا لیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر مری آغا ظہیر عباس شیرازی کے مطابق حادثے میں بچے جھلس کر زخمی ہوئے ہیں، چار بچوں کو ہولی فیملی اسپتال راولپنڈی منتقل کر دیا گیا ہے تاہم ان کی حالت خطرے سے باہر ہے۔ ابتدائی رپورٹ کے مطابق وین میں بیٹری کے اسپارکنگ کے باعث آگ لگی، گاڑی میں آگ بجھانے والا آلہ موجود نہیں تھا، سوزوکی کیری میں نشستوں کی گنجائش 8 بالغ یا 10 بچوں کی تھی۔ جبکہ گاڑی میں 11 بچے سوار تھے۔ دوسری جانب مری میں اسکول وین حادثے کے بعد پبلک ٹرانسپورٹ کے حفاظتی معیار کو سخت کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ڈی پی او مری رضا تنویر نے سی ٹی او مری کو ٹریفک انفورسمنٹ مزید بڑھانے اور اسکول ویز اور پبلک ٹرانسپورٹ کی خصوصی چیکنگ کی ہدایت کی ہے۔ اس کے علاوہ ڈی پی او مری نے اوور لوڈنگ، غیر محفوظ سلنڈرز، فٹنس، روٹ پرمٹ اور لائسنس کی جانچ کی بھی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ غیر محفوظ پبلک ٹرانسپورٹ کے خلاف کارروائی ہوگی، ٹرانسپورٹرز اور ڈرائیورز گاڑیوں حفاظتی تقاضے مکمل کریں۔

بقیہ 14

سے منعقدہ اہم مشاورتی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس کی صدارت اویس نواز ملک نے کی جبکہ حلقہ راج محل سے بڑی تعداد میں عمائدین، کارکنان اور عوام نے شرکت کی۔ وزیر حکومت چوہدری عبدالرحمن نے کہا کہ ملک نواز کی رہائش گاہ ان کے لیے اپنا گھر ہے، وہ یہاں مہمان نہیں بلکہ میزبان کی حیثیت سے موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک نواز سے زندگی میں بہت کچھ سیکھا ہے اور ان کے ساتھ دیرینہ تعلق اور محبت کا رشتہ ہے۔ حلقہ راج محل کے عوام کے مسائل اور ان کے کام کاج کے حوالے سے وہ ہر وقت دستیاب ہیں، ملک نواز جو بھی ذمہ داری عائد کریں گے اسے پورا کرنے کے لیے حاضر ہوں گے۔ چوہدری عبدالرحمن نے کہا کہ کوٹلی شہر اور راج محل کو الگ الگ نہیں بلکہ ایک ہی خطے کے طور پر دیکھتے ہوئے عوامی مسائل کے حل کے لیے کام کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم آزاد کشمیر کے متوقع کوٹلی جلسہ عام میں حلقہ راج محل کے عوام کی بھرپور شرکت اور نمائندگی ہوگی۔ انہوں نے کارکنان اور عوام پر زور دیا کہ وہ جلسہ عام میں بھرپور شرکت کریں۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت کے سو روزہ پلان میں راج محل کے عوام کے مسائل اور ضروریات کو نظرانداز نہیں کیا جائے گا۔ علاقے کی ترقی، عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے دستیاب وسائل کے اندر رہتے ہوئے اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ راج محل کے عوام جب بھی انہیں اپنے درمیان بلائیں گے، وہ ان کے درمیان موجود ہوں گے۔ اس موقع پر ملک اویس نواز نے کہا کہ وہ یہ اجلاس حلقہ راج محل میں منعقد کرنا چاہتے تھے، تاہم وزیراعظم آزاد کشمیر کا جلسہ چونکہ کوٹلی شہر میں منعقد ہو رہا ہے، اس لیے اجلاس شہر میں رکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر حلقہ راج محل سے کامیابی حاصل ہوتی تو اسمبلی میں علاقے کی مزید مؤثر نمائندگی ہوتی۔ انتخابات میں شکست کا دکھ ضرور تھا، تاہم چوہدری عبدالرحمن کے وزیر حکومت بننے پر انہیں خوشی ہوئی ہے۔ اویس نواز نے کہا کہ محدود وقت میں حلقہ راج محل سے اتنے ووٹ حاصل کرنا بھی قابل ذکر ہے۔ انتخابات کے بعد راج محل کے عوام میں مایوسی دیکھی، تاہم اب ضرورت اس امر کی ہے کہ علاقے کے عوام کے مسائل اور احساسات کو ترجیح دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ راج محل کے عوام کے حقوق اور مسائل کے حل کے لیے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ اجلاس میں شرکاء نے وزیراعظم آزاد کشمیر کے آمدہ دورہ کوٹلی اور جلسہ عام کے حوالے سے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ حلقہ راج محل سے بھرپور عوامی شرکت یقینی بنائی جائے گی۔

بقیہ 15

ہے۔ علاقے میں مسلح شدت پسندوں اور سیکورٹی خطرات کی وجہ سے تین دن گزرنے کے باوجود آگ بجھانے کی کوئی کارروائی شروع نہیں ہو سکی۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق حکام کا کہنا ہے کہ آگ 25 ستمبر کو ضلع زیارت کے علاقے کلی وام سرانہ کے پہاڑی سلسلے میں لگی۔ یہ علاقہ فیلہ غرک کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہاں کے جنگلات سرکاری ملکیت ہیں۔ ڈپٹی کمشنر زیارت عبدالقدوس اچکزئی نے پہلے دن بتایا کہ تقریباً دو ایکڑ رقبہ متاثر ہوا ہے۔ بعد میں محکمہ جنگلات نے سیٹلائٹ تصاویر کی مدد سے اندازہ لگایا کہ متاثرہ رقبہ 170 ایکڑ سے زیادہ ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے محکمہ داخلہ اور دیگر حکام کو ایک مراسلہ بھی لکھا جس کے مطابق محکمہ جنگلات کا عملہ فوراً موقع پر بھیجا گیا تھا لیکن علاقے میں 30 سے 40 مسلح دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاعات ملیں جس پر انتظامیہ نے عملے کی جانوں کے تحفظ کے لیے اسے واپس بلا لیا۔ ضلعی انتظامیہ کی درخواست پر بلوچستان حکومت نے پاک فوج سے مدد مانگی ہے۔ حکومت نے فوج سے ہیلی کاپٹر یا فضائی معاونت فراہم کرنے کی درخواست کی ہے تاہم سرکاری ذرائع کے مطابق فضائی کارروائی بھی تاحال شروع نہیں ہو سکی۔ رپورٹ کے مطابق محکمہ جنگلات لورالائی ڈویژن کے کنزرویٹر محمد امین مینگل نے بتایا کہ آگ کے دو الگ واقعات پیش آئے ہیں۔ پہلی آگ تین روز پہلے لگی۔ وہ دوسرے دن خود بجھ گئی دوسری آگ اتوار کو اسی جگہ کے قریب لگی۔ ان کے مطابق یہ نسبتاً زیادہ شدید ہے۔ امین مینگل کا کہنا ہے کہ دونوں واقعات میں متاثرہ رقبے کا درست اندازہ اب تک نہیں لگایا جا سکا۔ ان کے مطابق 27 ستمبر کی سیٹلائٹ تصاویر میں 170 ایکڑ سے زیادہ رقبہ متاثر دکھایا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان جنگلات میں ہزاروں سال پرانے درخت ہیں۔ ان کے اندازے کے مطابق سینکڑوں درخت جل چکے ہیں۔ تاہم درست تعداد موقع کا جائزہ لینے کے بعد ہی معلوم ہو سکے گی۔ امین مینگل نے بتایا کہ محکمہ جنگلات کے پاس ہیلی کاپٹر یا ڈرون جیسی کوئی جدید سہولت نہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ عملہ مقامی لوگوں کے ساتھ مل کر پیدل دشوار گزار پہاڑوں تک پہنچتا ہے۔ اوزار اور پانی خود اٹھا کر یا گدھوں اور خچروں پر لاد کر اوپر لے جایا جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ جنگلات نے حالیہ عرصے میں ڈرون حاصل کرنے کی کوشش کی گئی تھی لیکن اس کے لیے این او سی نہیں مل سکا۔ ان کا کہنا تھا کہ زیارت اور قریبی اضلاع سے محکمہ جنگلات کے اہلکار اور مقامی رضا کار بڑی تعداد میں آگ بجھانے کو تیار ہیں لیکن سیکورٹی خطرات کے باعث ضلعی انتظامیہ نے انہیں متاثرہ علاقے میں جانے سے روک رکھا ہے۔ امین مینگل نے بتایا کہ پہلے دن بھی ٹیمیں روانہ ہوئی تھیں۔ انہیں یہ کہہ کر روک دیا گیا کہ سیکورٹی کلیئرنس نہیں ملی۔ ضلعی انتظامیہ، ایف سی، پولیس اور پی ڈی ایم اے سے رابطہ جاری ہے۔ کلیئرنس ملتے ہی ٹیمیں پولیس اور ایف سی کی سیکورٹی میں روانہ ہوں گی۔

بقیہ 16

مہمانان خصوصی کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مہمانان نے خصوصی نے کہا کہ انڈر 14 گرلز فٹ بال ٹیم کا قیام اور افتتاحی میچ کی تقریب محض رسم نہیں ہے بلکہ ہماری بچیوں کے لیے نئے خوابوں، نئی امیدوں اور نئے مواقع کے دروازے کھولنے کا مستقبل میں باعث بنے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افیسر (نسواں) میرپور محترمہ فرخ اویس چوہدری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خواتین ہماری ملکی آبادی کا نصف سے زائد ہو چکی ہیں اور ایک بچی کو تعلیم یافتہ بنانا ایک خاندان کو تعلیم یافتہ بنانے کے مترادف ہے جب کہ تعلیم کے ساتھ ساتھ انہیں کھیلوں کے میدان میں بھی آگے لانے کے لیے متعلقین کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے اور خواتین کے لیے کھیلوں کے میدان بھی الگ سے ازادخطہ میں قائم کرنے کہ انہیں قومی و بین الاقوامی سطح پر بھی آگے بڑھنے کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کیے جانے چاہیے تاکہ وہ بھی ملکی ترقی میں اپنا بھرپور کردار ادا کر سکیں۔ تقریب کے اختتام پر ان معزز مہمانوں کی شرکت، تعاون اور حوصلہ افزائی کو سراہتے ہوئے انہیں یادگاری شیلڈز اور اعزازی تحائف بھی پیش کیے گئے۔ مسلم ہینڈز میرپور فٹ بال اکیڈمی کے منیجر ہاشم اشرف خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ انڈر 14 گرلز فٹ بال کھلاڑیوں کی پہلی نئی ٹیم کی صورت میں آج بویا جانے والا یہ بیج آنے والے کل میں ایسی باصلاحیت اور پراعتماد کھلاڑیوں کی صورت میں سامنے آئے گا جو آزاد کشمیر کا نام روشن کریں گی۔ کھیل صرف کھیل نہیں، یہ اعتماد، نظم و ضبط، ٹیم ورک اور قیادت سکھانے کا ذریعہ بھی ثابت ہوگی اور جب ہماری بیٹیاں میدان میں قدم رکھتی ہیں تو وہ صرف کھیلنے نہیں آتیں، وہ اپنے خوابوں کو حقیقت بنانے میں پوری جانفشانی سے آگے بڑھتی ہیں۔ اس موقع پر انہوں نے بچیوں کے والدین کا بھی شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے مسلم ہینڈز پر اعتماد کرتے ہوئے اپنی بچیوں کو مسلم ہینڈ کی فٹبال اکیڈمی میں بھیجا ہے

بقیہ 17

احتجاجی مظاہرے کے دوران ملازمین نے بیوروکریسی کے خلاف بھی سخت نعرے لگائے اور حکومت سے اپنے مطالبات کی فوری منظوری کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال پلندری سے پلندری بازار تک پیدل ریلی نکالی جس میں محکمہ صحت کے ملازمین کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ ریلی میں خواتین ملازمین نے بھی بھرپور شرکت کی اور اپنے مطالبات کے حق میں بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے۔ احتجاجی شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ محکمہ صحت کے ملازمین اپنے جائز حقوق کے حصول کے لیے کئی روز سے سراپا احتجاج ہیں، تاہم متعلقہ حکام کی جانب سے مسائل کے حل کے لیے کوئی سنجیدہ پیش رفت سامنے نہیں آئی۔ انہوں نے کہا کہ ملازمین کے مطالبات کو مسلسل نظرانداز کیا جا رہا ہے جس کے باعث اضطراب اور بے چینی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ مقررین نے حکومت اور متعلقہ حکام کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ اگر ملازمین کے مطالبات فوری طور پر تسلیم نہ کیے گئے تو احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا اور آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان بھی کیا جائے گا۔

بقیہ 18

نمٹنے کے لیے سپر انٹیلی جنس ڈائیلاگ قائم کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ اس مکالمے کے ذریعے دونوں ممالک مصنوعی ذہانت کی تیز رفتار ترقی، اس سے وابستہ خطرات اور مستقبل کے چیلنجز پر بات چیت کریں گے۔ مصنوعی ذہانت کے حوالے سے امریکا اور چین کے درمیان تعاون اور رابطے کو عالمی سطح پر بھی اہم سمجھا جا رہا ہے، کیونکہ دونوں ممالک اس ٹیکنالوجی کی ترقی میں نمایاں کردار رکھتے ہیں۔

بقیہ 19

کرنے کا منصوبہ بنایا۔ تاہم طبی معائنے کے بعد یہ واضح ہوگیا کہ 102 سال کی عمر کے باعث ایڈ مارشل کے لیے خود طیارے سے چھلانگ لگانا محفوظ نہیں ہوگا۔ چنانچہ ان کے پوتے بیلی نے دادا کی جگہ یہ چیلنج قبول کیا۔ اسکائی ڈائیونگ کے موقع پر ایڈ مارشل بھی طیارے میں موجود تھے۔ انہوں نے شہزادہ ہیری اور اپنے پوتے بیلی کے ساتھ پرواز کی اور دونوں کو طیارے سے چھلانگ لگا کر چیلنج مکمل کرتے دیکھا

بقیہ 20

کی قیادت میں افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ کی کارروائیوں کے دوران ستمبر میں اب تک 69 سے زائد طالبان اہلکار ہلاک ہو چکے ہیں۔

بقیہ 21

شریک ہوئے۔ یہ احتجاج ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب جنرل اسمبلی کے اعلیٰ سطحی اجلاس کے دوران اقوام متحدہ میں خالصتان نواز کارکنوں کی مہم میں تیزی آئی ہے، جبکہ سکھوں کی سیاسی تنظیمیں پنجاب میں حق خود ارادیت کے اپنے مطالبے کی جانب عالمی توجہ مبذول کرانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ سکھز فار جسٹس (SFJ) نے 22 ستمبر کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر، اقوام متحدہ کے رکن ممالک اور سیکرٹری جنرل کے نام ایک یادداشت جمع کرائی جس میں بین الاقوامی برادری سے اس مطالبے پر غور کرنے کی اپیل کی گئی کہ بھارتی زیر انتظام پنجاب کو ایک مقبوضہ علاقہ تسلیم کیا جائے اور سکھ برادری کے حق خود ارادیت کی توثیق کی جائے۔ ایس ایف جے کی جانب سے جمع کرائی گئی دستاویز میں اصلاحی خود مختاری کا مطالبہ کیا گیا ہے اور اسے خالصتان ریفرنڈم مہم سے جوڑا گیا ہے۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ ریفرنڈم کا مقصد پنجاب کے مستقبل کی حیثیت کے بارے میں سکھوں اور پنجابیوں کی سیاسی خواہشات کا تعین کرنا ہے۔ یہ مہم اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر چلائی گئی جو 22 سے 28 ستمبر تک نیو یارک میں اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹرز پر منعقد ہو رہا ہے۔ سکھ تنظیمیں ماضی میں بھی اقوام متحدہ کی بڑی تقریبات کو سکھوں کے سیاسی حقوق، پنجاب اور خالصتان سے متعلق مطالبات اجاگر کرنے کے لیے استعمال کرتی رہی ہیں۔

بقیہ 22

لے فضائی حملے میں 33 افراد کے ہلاک اور 36 کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ ہلاکتوں اور زخمیوں کی تعداد کی تصدیق علاقے میں کام کرنے والے ایک مقامی امدادی کارکن نے بھی کی ہے۔ میانمار میں فوج کے خلاف لڑنے والے باغی گروپ اراکان آرمی نے بتایا کہ فضائی حملے میں 33 افراد ہلاک جبکہ 36 زخمی ہوئے ہیں۔ اراکان آرمی راکھین ریاست کے ایک بڑے حصے پر کنٹرول رکھتی ہے اور میانمار کی فوج کے خلاف مسلح کارروائیوں میں مصروف ہے۔ مقامی امدادی کارکن وائی ہن آنگ نے بھی ہلاکتوں کی تعداد کی تصدیق کی۔ ان کے مطابق ان کی ایک ٹیم کیاوک تاؤ کے علاقے میں امدادی سرگرمیاں انجام دے رہی ہے اور وہاں ہونے والے نقصان کے بارے میں معلومات حاصل کی گئی ہیں۔ وائی ہن آنگ نے کہا کہ کیاوک تاؤ میں ہونے والا یہ حملہ ایسے علاقے میں ہوا جو جاری لڑائی سے کافی دور ہے۔ ان کے بقول "یہ مقام لڑائی سے کافی دور ہے اور اس کا تنازع سے کوئی تعلق نہیں۔ کیاوک تاؤ راکھین ریاست کے شمالی حصے میں واقع دریا کے کنارے ایک شہر ہے۔ مقامی امدادی کارکن کے مطابق اس علاقے میں ہونے والا فضائی حملہ راکھین ریاست میں حالیہ عرصے کے مہلک ترین فضائی حملوں میں شامل ہے۔ گزشتہ سال دسمبر میں راکھین ریاست کے مغربی علاقے میں ایک اسپتال پر فضائی حملے میں کم از کم 30 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ میانمار کی حکومت اس سے قبل کہہ چکی ہے کہ فوج شہریوں کو نقصان سے بچانے کے لیے زیادہ سے زیادہ احتیاط کرتی ہے۔ میانمار کی فوج کی حمایت یافتہ حکومت نے آن لائن فنڈ ریزنگ پلیٹ فارم کو رقم منتقل کرنے کے الزام میں 21 افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ سرکاری اخبار گلوبل نیو لائٹ آف میانمار نے بتایا کہ گرفتار کیے گئے افراد پر اپوزیشن کی نیشنل یونٹی گورنمنٹ (این یو جی) سے منسلک آن لائن فنڈ ریزنگ پلیٹ فارم کو مالی معاونت فراہم کرنے کا الزام ہے۔ سرکاری میڈیا کے مطابق حکام نے 2 ہزار 700 سے زائد ایسے افراد کی بھی شناخت کی ہیں جنہوں نے مبینہ طور پر پیپلز ریوولوشن سپلائی فیملی (PRF) نامی ویب سائٹ کو مالی معاونت فراہم کی۔

بقیہ 23

اُس وقت کی گرل فرینڈ، 37 سالہ نفسیاتی نرس ہیدر ڈگلس کو 40 ہزار پاؤنڈ دیے تاکہ وہ اپنی مالی معاملات سے متعلق مہارت استعمال کرتے ہوئے یہ رقم سرمایہ کاری کرے۔ عدالت کو بتایا گیا کہ دونوں کے درمیان رقم پریمیم بانڈز میں لگانے اور اس سے حاصل ہونے والی رقم آپس میں تقسیم کرنے کا معاہدہ ہوا تھا۔ تاہم تعلق ختم ہونے کے بعد ہیدر ڈگلس نے رقم واپس کرنے سے انکار کر دیا۔ دو بچوں کے والد اور ہیتھرو فائر فائٹر کریگ ٹیچر نے قانونی ماہرین سے رابطہ کیا، تاہم ان کے مطابق وکلا کی فیس ان کی استطاعت سے زیادہ تھی۔ اس کے بعد انہوں نے چیٹ جی پی ٹی سے مدد لینے کا فیصلہ کیا۔ کریگ کے مطابق چیٹ جی پی ٹی نے انہیں مرحلہ وار رہنمائی فراہم کی، جس کی مدد سے انہوں نے ضروری عدالتی فارم مکمل کیے اور سنٹرل لندن کاؤنٹی کورٹ میں اپنا مقدمہ خود پیش کیا۔ عدالت میں ہیدر ڈگلس نے مؤقف اختیار کیا کہ 40 ہزار پاؤنڈ انہیں تحفے کے طور پر دیے گئے تھے، تاہم وہ اس دعوے کو ثابت کرنے کے لیے مطلوبہ شواہد پیش نہ کر سکیں اور اپنے بینک اسٹیٹمنٹس بھی عدالت میں جمع

بقیہ 24

بقیہ 25

بقیہ 26

بقیہ 27

بقیہ 28

بقیہ 29

بقیہ 30

بقیہ 31

بقیہ 32

بقیہ 33

بقیہ 34

بقیہ 35

بقیہ 36

بقیہ 37

بقیہ 38

بقیہ 39

بقیہ 40

بقیہ 41

بقیہ 42

بقیہ 43

بقیہ 44

روزنامہ وطن وائس اوورسیز ٹیم
امیر محمد خان — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: قطر
الیاس رحیم — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: سعودی عرب
ایم ایم عالم — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: برطانیہ
نواز مجید — ریذیڈنٹ ایڈیٹر: یورپ
Pakistan Journalists Forum-KSA
Daily WATAN VOICE Digital — روزنامہ وطن وائس — چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین

امریکا، چین کا ایک دوسرے کی اشیاء پر ٹیرف کم کرنے پر اتفاق

چین سے 30 ارب ڈالر مالیت کی غیر حساس اشیائی درآمد و برآمد پر زیادہ موافق ٹیرف عائد کرنے پر اتفاق کیا گیا

دونوں ممالک نے مصنوعی ذہانت کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے سپر انٹیلی جنس ڈائیلاگ قائم کرنے کا فیصلہ بھی کیا، رپورٹ

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور چینی صدر شی جن پنگ کے درمیان ہونے والی اہم ملاقات کے بعد دونوں ممالک نے باہمی تجارتی تعلقات میں بہتری اور ایک دوسرے کی اشیاء پر محصولات کم کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ ملاقات کے بعد امریکا اور چین کے درمیان طویل عرصے سے جاری تجارتی کشیدگی میں کمی کے امکانات پیدا ہوگئے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق دونوں رہنماؤں کے درمیان ملاقات میں تجارت، درآمدات و برآمدات، مصنوعی ذہانت اور توانائی سمیت متعدد اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ... کی ٹیرف میں نرمی پر بھی اتفاق کیا گیا ہے۔ اس پیش رفت کو دونوں بڑی معیشتوں کے درمیان تجارتی روابط کو مستحکم کرنے کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ امریکا اور چین نے مصنوعی ذہانت (AI) کے شعبے میں پیدا ہونے والے نئے چیلنجز سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

افغانستان میں طالبان رجیم کیخلاف مسلح مزاحمت میں تیزی

تازہ لڑائی اس وقت شروع ہوئی جب طالبان نے افغانستان فریڈم فرنٹ کی پوزیشنوں پر قبضے کی کوشش کی

نورستان اور کنڑ میں متعدد چوکیوں پر قبضہ کر لیا گیا، دونوں اضلاع میں شدید جھڑپیں جاری ہیں: میڈیا رپورٹ

کابل (آئی این پی) افغانستان میں طالبان حکومت کے خلاف کارروائیوں میں تیزی آگئی ہے۔ ... شروع ہوئی جب طالبان نے افغانستان فریڈم فرنٹ کی پوزیشنوں پر قبضے کی کوشش کی۔ افغانستان فریڈم فرنٹ کے مطابق دونوں اضلاع میں شدید جھڑپیں جاری ہیں۔ اس سے قبل ایک ہفتے کے دوران کابل، سرائے پل، قندھار، بدخشاں، کنڑ، نورستان، پروان اور پکتیا میں مسلح ... طالبان اجتماع کو نشانہ بنایا گیا جس میں 3 طالبان ہلاک اور 2 زخمی ہوئے۔ 23 ستمبر کو کابل بگرام شاہراہ پر گشت کے دوران طالبان کی فوجی گاڑی کو نشانہ بنایا گیا جس میں ایک طالبان اہلکار ہلاک اور 2 زخمی ہوئے۔ افغان آرمی کے سابق جنرل سمیع سادات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

شہزادہ ہیری نے آسمان سے چھلانگ کیوں لگائی؟

طبی معائنے کے بعد 102 سالہ سابق فوجی خود چھلانگ نہ لگا سکے

ٹورنٹو (صباح نیوز) برطانوی شہزادہ ہیری نے کینیڈا میں ایک فلاحی مہم کے دوران اسکائی ڈائیونگ کر کے 102 سالہ سابق فوجی ایڈ مارشل سے کیا گیا وعدہ پورا کر دیا۔ ڈیوک آف سسیکس نے یہ چیلنج کینیڈا کی عسکری برادری اور سابق فوجیوں کے لیے کام کرنے والے اداروں کی حمایت اور ان کے بارے میں آگاہی بڑھانے کی مہم کے تحت قبول ... ملاقات گزشتہ نومبر میں ٹورنٹو کے سنی بروک اسپتال میں قائم سابق فوجیوں کے مرکز کے دورے کے دوران ہوئی تھی۔ ملاقات میں دونوں نے عسکری پس منظر اور سابق فوجیوں کی مدد کے جذبے کے باعث ایک دوسرے سے قربت محسوس کی اور مل کر اسکائی ڈائیونگ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

سپورٹس

کوہلی نے ایک ہی میچ میں سچن ٹنڈولکر کے دو ریکارڈ توڑ دیئے

کوہلی نے لسٹ اے کرکٹ میں سچن ٹنڈولکر کا 60 سنچریز کا ریکارڈ بھی برابر کر دیا

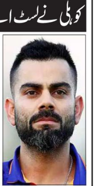

دہلی (پیپنا نیوز) بھارتی اسٹار بیٹر ویرات کوہلی نے ... (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

ایشین گیمز، پاکستان کوارٹر فائنل کھیلے بغیر سیمی فائنل میں پہنچ گیا

ہانگ کانگ کیخلاف کوارٹر فائنل میں بارش کے باعث ٹاس بھی نہ ہو سکا

ناگویا (پیپنا نیوز) ایشین گیمز 2026 میں ... (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

ایشین گیمز: جیولین تھرو ایونٹ، ارشد ندیم میڈل کی دوڑ سے باہر

جیولین تھرو ایونٹ سری لنکا کے رومیش پتھیراگے نے جیت لیا

ناگویا (پیپنا نیوز) ... ایتھلیٹکس مقابلوں میں ارشد ندیم میڈل کی دوڑ سے باہر ہو گئے ہیں۔ جیولین تھرو میں ارشد ندیم نے پہلی تھرو بھی کردی جو 69.76 میٹر رہی جبکہ دوسری تھرو ضائع ہو گئی تاہم ارشد ندیم نے تیسری تھرو میں کم بیک کیا اور ... اس کے ساتھ ہی پاکستانی تھرو ور چوتھے نمبر پر آ گئے۔ ارشد ندیم کی چوتھی، پانچویں اور چھٹی تھرو ضائع ہوئی، ارشد ندیم کی سب سے بہترین تھرو 29.80 میٹر رہی اور یہ ان کی سیزن بیسٹ تھرو بھی تھی۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

پاکستان انڈر 17 کرکٹ ٹیم کا ملتان میں کیمپ جاری

کیمپ کے دوران کھلاڑیوں نے سیناریو میچز میں بھی حصہ لیا

ملتان (سپورٹس رپورٹر) ہیڈ کوچ اعجاز احمد جونیئر کا کھلاڑیوں کو موٹیویشنل لیکچر۔ ہیڈ کوچ نے بیٹرز کو پارٹنرشپس بنانے اور اننگز آگے بڑھانے کے لیے کرکٹنگ سکلز سے آگاہ کیا۔ باؤلرز کو لائن و لینتھ اور میچ صورتحال کے مطابق باؤلنگ سے متعلق اہم نکات بتائے گئے۔ کیمپ کے دوران کھلاڑیوں نے سیناریو میچز میں بھی حصہ لیا۔ کوچز کی جانب سے بیٹرز اور باؤلرز کو مختلف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

ایشین گیمز، مریم کریم نے UAE کو پہلا گولڈ میڈل دِلا دیا

فائنل میں مریم کریم نے 54.31 سیکنڈز میں ریس مکمل کی جو ایشین گیمز کا نیا ریکارڈ ہے

ناگویا (پیپنا نیوز) متحدہ عرب امارات کی 18 سالہ ایتھلیٹ مریم کریم نے 2026 ایشین گیمز میں خواتین کی 400 میٹر ہرڈلز میں گولڈ میڈل جیت کر ملک کو کھیلوں کے موجودہ ایڈیشن کا پہلا طلائی تمغہ دِلا دیا۔ ناگویا میں ہونے والے فائنل میں مریم کریم نے 31.54 سیکنڈز میں ریس مکمل کی جو ایشین گیمز کا نیا ریکارڈ ہے۔ انہوں نے فائنل سے قبل 14.55 سیکنڈز کے ذاتی ریکارڈ کے ساتھ سب سے تیز کوالیفائی کیا تھا اور فائنل میں تقریبا ایک سیکنڈ کی بہتری کے ساتھ نیا ریکارڈ قائم کیا۔ قازقستان کی ایڈلینا زیمز نے 58.54 سیکنڈز کے ساتھ چاندی جبکہ بھارت کی ویتھیا رام راج نے 75.54 سیکنڈز کے ساتھ کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

میانمار: راکھین ریاست میں فضائی حملہ، 33 افراد ہلاک، 36 زخمی

حکومت نے آن لائن فنڈ ریزنگ پلیٹ فارم کو رقم منتقل کرنے کے الزام میں 12 افراد کو بھی گرفتار کر لیا

نیپیداو (صباح نیوز) میانمار کی شورش زدہ راکھین ریاست میں مارکیٹ کے قریب فوجی فضائی حملے میں 33 افراد ہلاک اور 36 زخمی ہو گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق میانمار کی فوج نے ملک کی شورش زدہ راکھین ریاست میں بنگلا دیش کی سرحد کے قریب ایک مارکیٹ کے نزدیک فضائی حملہ کیا جس کے نتیجے میں درجنوں افراد ہلاک اور زخمی ہوئے۔ راکھین ریاست کے شہر کیاوک تاؤ میں ہونے وا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

اقوام متحدہ ہیڈکوارٹرز کے باہر سکھوں کا خالصتان کے حق میں احتجاج

جنرل اسمبلی کے اجلاس کے دوران مظاہرہ، امریکا، کینیڈا اور یورپی ممالک سے سکھ کارکنوں کی شرکت

نیویارک (کے پی آئی) اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس کے دوران سکھوں نے نیویارک میں عالمی ادارے کے ہیڈکوارٹرز کے باہر خالصتان کے حق میں احتجاجی مظاہرہ کیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق مظاہرے کے دوران سکھ کارکنوں نے آزاد خالصتان کے حق میں اور بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف نعرے لگائے۔ مظاہرے میں امریکہ، کینیڈا اور مختلف یورپی ممالک سے لوگ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

چیٹ جی پی ٹی نے 40 ہزار پاؤنڈ واپس دلوا دیے؟

لندن (صباح نیوز) برطانیہ میں ایک فائر فائٹر نے سابقہ گرل فرینڈ کو دی گئی 40 ہزار پاؤنڈ کی رقم واپس لینے کے لیے چیٹ جی پی ٹی سے قانونی رہنمائی حاصل کی اور عدالت میں اپنا مقدمہ خود لڑ کر کامیابی حاصل کر لی۔ 40 سالہ کریگ پچنر نے نومبر 2019 میں ونٹر وونڈر لائنز لاٹری کے اسکریچ کارڈ پر 2 لاکھ پاؤنڈ کا جیک پاٹ جیتا تھا۔ بعد ازاں 2022 میں انہوں نے اپنی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

آرکٹک میں گلیشیئرز پگھلنے سے نئے جزائر میں اضافے کی پیش گوئی

ماسکو (صباح نیوز) آرکٹک خطے میں گلیشیئرز کے تیزی سے پگھلنے اور پیچھے ہٹنے کے باعث روس کے شمالی علاقوں میں نئی زمینی سطح سامنے آنے اور نئے جزائر نمودار ہونے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے، جس کے نتیجے میں روس کے رقبے میں معمولی اضافہ بھی ممکن ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق سینٹ پیٹرز برگ کی ایڈمرل مکاروف اسٹیٹ یونیورسٹی میں آرکٹک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

بھارت، قدیم مسجد خطرے میں، بلڈوزر کے سامنے مسلمان ڈٹ گئے

بھوپال (کے پی آئی) بھارتی ریاست مدھیہ پردیش کے شہر اجین میں تقریبا 600 سال پرانی تاریخی شاہی مسجد کو ممکنہ انہدام سے بچانے کے لیے سیکڑوں مسلمان مسجد کے اندر جمع ہو گئے۔ پولیس کی بھاری نفری، ریپڈ ایکشن فورس اور بلڈوزر مسجد کے باہر پہنچ گئے، تاہم مسلمانوں کے احتجاج اور بڑی تعداد میں لوگوں کی موجودگی کے باعث مجوزہ کارروائی روک دی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

جدہ میں سعودی فوڈ 2026 کی 3 روزہ عالمی نمائش شروع ہو گئی

نمائش کا افتتاح سعودی نائب وزیر صنعت و معدنی وسائل برائے صنعتی امور انجینئر خلیل بن ابراہیم بن سلمہ نے کیا

رواں سال ایونٹ میں دنیا کے 95 سے زائد ممالک کے ایک ہزار سے زائد نمائش کنندگان شریک ہیں

جدہ (نمائندہ خصوصی) جدہ میں سعودی فوڈ 2026 کی تین روزہ عالمی نمائش شروع ہو گئی: سعودی فوڈ شو 2026 اور سعودی فوڈ مینوفیکچرنگ 2026 کا جدہ سپر ڈوم میں باقاعدہ آغاز ہو گیا۔ نمائش کا افتتاح سعودی نائب وزیر صنعت و معدنی وسائل برائے صنعتی امور انجینئر خلیل بن ابراہیم بن سلمہ نے کیا۔ رواں سال (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

یونان میں گیس دھماکے، 5 غیر ملکیوں سمیت 6 ہلاک

دھماکا پلاکا ضلع میں واقع گھر میں ہوا جہاں چار امریکی شہری کرائے پر ٹھہرے ہوئے تھے، پولیس حکام

دھماکے میں ہلاک ہونے والا برطانوی شہری اور اس کی یونانی اہلیہ دوسری منزل پر تھے، تین افراد زخمی

ایتھنز (آئی این پی) یونان کے دارالحکومت ایتھنز میں گیس دھماکے سے چار امریکی اور ایک برطانوی شہری سمیت 6 افراد ہلاک ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق ابتدائی تحقیقات میں بتایا گیا ہے کہ دھماکا پلاکا ضلع میں واقع گھر میں ہوا جہاں چار امریکی شہری کرائے پر ٹھہرے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

جھنگ آرٹ گیلری میں طلبہ کے فن پاروں کی شاندار نمائش، شائقین محظوظ

شکر گنج فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام نمائش میں اسلامی خطاطی اور مصوری کے شاہکار پیش کیے گئے

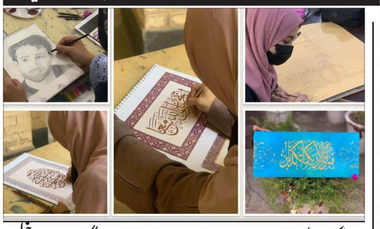

جھنگ (رپورٹ: عباس مہد) شکر گنج فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام جھنگ آرٹ گیلری میں طلبہ کے فن پاروں کی نمائش کا انعقاد کیا گیا، جس میں فن لطیف، اسلامی خطاطی، مصوری اور نفیس نقاشی کے شاندار نمونے پیش کیے گئے۔ نمائش میں طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں اور فنی مہارت نے شائقین فن کو متاثر کیا۔ نمائش میں اسلامی مصوری، قرآنی آیات کی خوبصورت خطاطی اور باریک بینی سے تیار کیے گئے مختلف خاکے خصوصی توجہ کا مرکز رہے۔ فن پاروں میں رنگوں کے خوبصورت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

نوگراں روڈ کی تعمیر و بحالی کا کام میں ناقص میٹریل استعمال، عوام سراپا احتجاج

لوگوں نے تعمیراتی کام میں مبینہ طور پر ناقص میٹریل کے استعمال پر شدید تحفظات کا اظہار، احتجاج کی دھمکی

ہٹیاں بالا (بیورو رپورٹ) آزاد کشمیر کے ضلع جہلم ویلی کے علاقے نوگراں میں دو سال قبل کلاؤڈ برسٹ کے باعث گوہر آباد کے مقام پر نالے میں بہہ جانے والی نوگراں روڈ کی تعمیر و بحالی کا کام دو سال گزرنے کے بعد محکمہ پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ (PWD) کی جانب سے شروع تو کر دیا گیا مگر مقامی لوگوں نے تعمیراتی کام میں مبینہ طور پر ناقص میٹریل کے استعمال پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے احتجاج کی تیاریاں شروع کر دی ہیں علاقہ مکینوں کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

بہاولپور، فائر بریگیڈ کا اہلکار فیکٹری میں لگی آگ بجھانے میں مصروف ہے

ن لیگ کی حکومت عوام کے مسائل حل کریگی، شرافت خلجی

کشمیر کونسل کیلئے چوہدری سعید و دیگر تجربہ کار شخصیات کا انتخاب خوش آئند ہے

مظفرآباد (بیورو رپورٹ) مرکزی سیکرٹری اطلاعات ونشریات مسلم لیگ ن یوتھ ونگ آزاد جموں وکشمیر شرافت علی خلجی نے قائد پاکستان وصدر پاکستان مسلم لیگ (ن) محمد نواز شریف، وزیر اعظم پاکستان محمد شہباز شریف، وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف، صدر ریاست ڈاکٹر محمد نجیب نقی، وزیر اعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی اور سپیکر قانون ساز اسمبلی چوہدری طارق فاروق کی جانب سے چوہدری محمد سعید (میرپور)، راجہ مشتاق احمد منہاس (باغ) اور چوہدری منظور احمد (مظفرآباد) کو آزاد جموں وکشمیر کونسل کے لیے نامزد کیے جانے پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے تہنیتی بیان میں شرافت علی خلجی نے کہا کہ آزاد جموں وکشمیر کونسل کے لیے تجربہ کار اور متحرک سیاسی شخصیات کا انتخاب ایک خو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

تحفظ حرمین شریفین عالم اسلام کی اولین ذمہ داری ہے: شاہد غوری

فکری چیلنجز کا مقابلہ محض نعروں سے نہیں کیا جاسکتا، مثبت رہنمائی کا راستہ اپنانا ہوگا

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) پاکستان سنی تحریک کے نائب سربراہ محمد شاہد غوری نے کہا ہے کہ حرمین شریفین کا تحفظ عالم اسلام کی اولین اور مشترکہ ذمہ داری ہے۔ غزہ اور ایران سمیت تمام کمزور اسلامی ریاستوں کے دفاع کے لیے پوری امت مسلمہ کو متحد ہو کر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، موجودہ دور کے فکری چیلنجز کا مقابلہ محض نعروں سے نہیں کیا جاسکتا، بلکہ اس کے لیے تعلیم، تربیت، مکالمے اور مثبت رہنمائی کا راستہ اپنانا ہوگا۔ وہ گزشتہ شب راولپنڈی کے عہدیداران سے ملاقات کے دوران گفتگو کر رہے تھے۔ اس موقع پر پاکستان سنی تحریک کے صوبائی صدر شمالی پنجاب محمد زاہد حبیب قادری، ضلعی صدر علامہ ریاض الرحمن صدیقی، جنرل سیکرٹری علامہ قاسم موہڑوی، اسلا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

راجہ سکندر کی صدر آزاد کشمیر سردار نجیب نقی خان کو دلی مبارکباد

نئی قیادت گڈ گورننس، آزاد کشمیر کو ترقی کے لیے مؤثر اقدامات کرے گی، راجہ سکندر

مظفرآباد (وقائع نگار) گلوبل پاک کشمیر سپریم کونسل کے چیئرمین راجہ سکندر خان نے آزاد جموں وکشمیر کے نومنتخب صدر سردار نجیب نقی خان کو منصب صدارت سنبھالنے پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ راجہ سکندر خان نے کہا کہ اللہ تعالیٰ صدر آزاد کشمیر کو قوت، حوصلہ، بصیرت اور دوراندیشی عطا فرمائے تاکہ وہ ریاست کو ترقی، خوشحالی، امن اور استحکام کی جانب آگے لے جانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ نئی قیادت گڈ گورننس، عوامی فلاح اور ریاستی مفاد کو ترجیح دیتے ہوئے آزاد کشمیر کو ترقی اور ہم آہنگی کا مثالی خطہ بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات میں آزاد کشمیر کو ایسی قیادت کی ضر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

دہشت گردی کیخلاف پوری قوم کا عزم غیر متزلزل ہے، چوہدری اشرف

ڈی آئی خان میں چیک پوسٹ پر دھماکا، زخمیوں کو ہسپتال منتقل کرنے کے دوران ایمبولینس پر حملہ قابل مذمت

ملک دشمن قوتیں جتنی بھی سازشیں کر لیں، پاکستانی قوم اتحاد و یکجہتی کے ذریعے ان کے عزائم ناکام بنائے گی

میرپور (ڈسٹرکٹ رپورٹر) سابق معاون خصوصی وزیر اعظم آزاد کشمیر و پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما چوہدری محمد اشرف نے خیبر پختونخوا کے علاقے ڈیرہ اسماعیل خان میں امن میلہ چیک پوسٹ کے قریب سیکیورٹی فورسز اور کسٹمز کی مشترکہ چیک پوسٹ پر دھماکے اور بعد ازاں زخمیوں و لاشوں کو ہسپتال منتقل کرنے کے دوران ایمبولینس پر حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور ا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

یونیورسٹی آف حویلی کہوٹہ کے پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کا فوٹو

حکومت عوامی توقعات پر پورا اترنے کیلئے عملی اقدامات کرے، جاوید قادر

آزاد کشمیر میں سڑکوں، بجلی، صحت، تعلیم، سیاحت اور دیگر بنیادی شعبوں میں دیرپا اور مؤثر منصوبہ بندی کی اشد ضرورت ہے

میرپور کی بڑھتی آبادی اور شہری ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے نئے ترقیاتی منصوبے شروع کیے جائیں، لیگی رہنما

میرپور (ڈسٹرکٹ رپورٹر) صدر پاکستان مسلم لیگ (ن) ضلع میرپور چوہدری جاوید قادر نے کہا ہے کہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت اور حکومت باہمی مشاورت، مضبوط رابطے اور جماعتی کارکنوں کو اعتماد میں لے کر آگے بڑھتے ہوئے عوام کی توقعات پر پورا اترنے کے لیے عملی اقدامات کرے، حکومت اور جماعتی قیادت کے درمیان مؤثر رابطہ ہی عوامی مسائل کے حل اور حکومتی پالیسیوں کو کامیابی سے آگے بڑھانے میں معاون (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

میرپور، تنظیم جرال راجپوت کے صدر حافظ محمد مقصود جرال خواتین کو ہنر مند بنانے کیلئے قائم سلائی سنٹر میں بریفنگ دے رہے ہیں

کامرس

پاکستان اور IMF کے درمیان چوتھے اقتصادی جائزے پر مذاکرات

ساورن ویلتھ فنڈ اور گردشی قرض میں کمی سے متعلق اقدامات پر آئی ایم ایف کو بریفنگ

اسلام آباد (پیپنا نیوز) پاکستان اور عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے درمیان چوتھے اقتصادی جائزے پر مذاکرات شروع ہو گئے جس میں معاشی کارکردگی، اصلاحات اور مختلف شعبوں سے متعلق امور پر بات چیت کی گئی۔ ذرائع کے مطابق پاکستانی حکام کی جانب سے ساورن ویلتھ فنڈ اور گردشی قرض میں کمی سے متعلق اقدامات پر آئی ایم ایف کو بریفنگ دی گئی۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف کو چینی کے شعبے کو ڈی ریگولیٹ نہ کرنے کی وجوہات، کرنٹ اکاؤنٹ خسارے، پرائمری سرپلس، غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر اور شرح تبادلہ کی صورتحال سے بھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

آئی ٹی برآمدات میں 25 ارب ڈالر ہدف کیلئے پرعزم

نوجوان اور خواتین ٹیلنٹ پاکستان کی ڈیجیٹل معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے، شزہ فاطمہ خواجہ

اسلام آباد (پیپنا نیوز) وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن شزہ فاطمہ خواجہ نے کہا ہے کہ پاکستان کی آئی ٹی برآمدات میں سالانہ 20 فیصد سے زائد ترقی ہو رہی ہے اور حکومت وزیراعظم کے مقرر کردہ 25 ارب ڈالر کے برآمدی ہدف کے حصول پر سنجیدگی سے گامزن ہے، 24 کروڑ ملکی آبادی میں 68 فیصد نوجوان اور ورک فورس کا 50 فیصد خواتین ہیں جن کی بنیاد پر ملک کا ڈیجیٹل سروسز سیکٹر عالمی مارکیٹس میں مسابقت کر رہا ہے اور اب ملکی معیشت رو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

اسلام آباد، وفاقی وزیر شزا فاطمہ کو ہواوے گلوبل سروس سنٹر آمد پر شیلڈ پیش کی جا رہی ہے

سونے کی قیمت میں 12 ہزار 800 روپے کی بڑی کمی

عالمی مارکیٹ میں فی اونس سونا 128 ڈالر سستا، چاندی کی قیمت بھی کم ہو گئی

کراچی (پیپنا نیوز) عالمی اور مقامی صرافہ مارکیٹوں میں سونے اور چاندی کی قیمتوں میں نمایاں کمی ہو گئی۔ بین الاقوامی بلین مارکیٹ میں فی اونس سونے کی قیمت 128 ڈالر کی کمی سے 4 ہزار 156 ڈالر کی سطح پر آ گئی۔ عالمی مارکیٹ میں کمی کے باعث مقامی صرافہ مارکیٹ میں فی تولہ سونے کی قیمت 12 ہزار 800 روپے کی کمی سے 4 لاکھ 38 ہزار 136 روپے جبکہ فی 10 گرام سونے کی قیمت 10 ہزار 973 روپے گھٹ کر 3 لاکھ 75 ہزار 631 روپے ہو گئی۔ دوسری جانب فی تولہ چاندی کی قیمت 325 روپے کی کمی سے 6 ہزار 578 روپے جبکہ فی 10 گرام چاندی کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

کپاس کی پیداوار 4.9 ملین بیلز تک گرنا تشویشناک، میاں زاہد

کپاس کی قلت پوری کرنے کیلئے 2 ارب ڈالر کی درآمدات کرنا پڑ سکتی ہیں

کراچی (پیپنا نیوز) پاکستان بزنس مین اینڈ انٹلیکچولز فورم کے صدر اور نیشنل بزنس گروپ پاکستان کے چیئرمین میاں زاہد حسین نے کہا ہے کہ کپاس ملکی زرعی معیشت اور برآمدات کی ریڑھ کی ہڈی ہے، تاہم اس کی پیداوار میں مسلسل کمی تشویشناک ہے، حکومت ''کپاس اگاؤ، معیشت بچاؤ'' مہم کو قومی پالیسی کا حصہ بنائے۔ انہوں نے پاکستان کاٹن جنرز ایسوسی ایشن کے مطالبات کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ کاٹن زونز میں قائم شوگر ملوں کو فوری طور پر منتقل کیا جائے، کپاس اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

SIFC کی مداخلت، چینی کمپنی کی دھابیجی فیکٹری 7 ماہ بعد بحال

ہونان ریسورسز کی صنعتی تنصیب فروری سے بند تھی، کمپنی کو مالی نقصان کا سامنا رہا

کراچی (پیپنا نیوز) ایس آئی ایف سی کی بروقت مداخلت اور متعلقہ حکام سے رابطہ کاری کے نتیجے میں چینی کمپنی ہونان ریسورسز کی دھابیجی میں صنعتی تنصیب 7 ماہ بعد دوبارہ فعال ہو گئی۔ ہونان ریسورسز دھابیجی میں صنعتی فیکٹری چلانے والی چینی کمپنی ہے، جس کی صنعتی تنصیب فروری 2026 سے بند تھی اور اس دوران کمپنی کو مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔ کمپنی نے صنعتی تنصیب سے متعلق معاملے کے حل میں ایس آئی ایف سی کی مداخلت اور تعاون کو سراہا ہے۔ ایس آئی ایف سی نے متعلقہ حکام سے رابطہ کر کے معاملہ حل کرایا، جس کے بعد فیکٹری دوبارہ فعال ہو گئی۔ ایس آئی ا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

وطن اور وطن سے دور بسنے والوں کی حقیقی اور مؤثر آواز
www.dailywatanvoice.com
Email:watanvoicedigital@gmail.com Cell: +92317-5526830
Daily WATAN VOICE Digital
روزنامہ وطن وائس ڈیجیٹل
ایڈیٹر: ارسلان معروف
چیف ایڈیٹر: چوہدری معروف حسین

ضرورت نمائندگان

روزنامہ ''وطن وائس ڈیجیٹل'' کی صحافتی ٹیم کو مزید مضبوط اور مؤثر بنانے کے لیے برطانیہ، یورپ، مڈل ایسٹ، پاکستان اور آزاد جموں و کشمیر کے تمام بڑے اور چھوٹے شہروں سے متحرک اور باصلاحیت نوجوان صحافی نمائندگان درکار ہیں۔

اگر آپ صحافت سے دلچسپی رکھتے ہیں، اپنے علاقے کے مسائل، عوامی سرگرمیوں اور اہم واقعات کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر اجاگر کرنے کا جذبہ رکھتے ہیں تو یہ آپ کے لیے ایک بہترین موقع ہے۔

مطلوبہ خصوصیات:
- مقامی حالات اور عوامی مسائل سے آگاہی
- خبر نویسی اور رپورٹنگ میں دلچسپی
- سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل ذرائع کے استعمال کی بنیادی مہارت
- ذمہ داری، دیانت داری اور پیشہ ورانہ رویہ

خواہشمند افراد اپنی مختصر معلومات، تصویر اور رابطہ تفصیلات کے ساتھ درخواست ارسال کریں

روزنامہ وطن وائس
نوٹ: نمائندگی صرف اعزازی بنیاد پر ہوگی
رابطہ نمبر: +92 317 5526830